SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف :قاضی مخدوم نائب مدیر:قاضی مجیب الرحمن

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 328 Thursday 11th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۲۸ مورخہ ۱۱ر دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۲۰ر جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

UMEED پورٹل پر وقف جائیدادوں کے اندراج کے لیے جالندھر وقف ٹریبونل نے دی دو ماہ کی توسیع

خصوصی رپورٹ روزنامہ تعمیر

جالندھر (پنجاب) 10 دسمبر 2025ء جالندھر وقف ٹریبونل نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025ء کے تحت UMEED (Unified Waqf Management, Empowerment, Efficiency and Development) پورٹل پر وقف جائیدادوں کے لازمی اندراج کی آخری تاریخ میں دو ماہ کی توسیع کا اہم حکم جاری کیا ہے۔ یہ فیصلہ پنجاب وقف بورڈ کی درخواست پر سماعت کے بعد کیا گیا، جس میں بورڈ نے تکنیکی خرابیوں، دستاویزات کی عدم دستیابی اور انتظامی رکاوٹوں کا حوالہ دیا تھا۔ اب نئی آخری تاریخ 6 فروری 2026ء مقرر ہو گئی ہے، جو متولیوں (وقف جائیدادوں کے منتظمین) کو بڑی راحت فراہم کرے گی۔ پس منظر اور اہمیت مرکزی حکومت نے 6 جون 2025ء کو وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025ء کے تحت UMEED پورٹل لانچ کیا تھا، جس کا مقصد ملک بھر کی تقریباً 9 لاکھ وقف جائیدادوں کا ڈیجیٹل اندراج، جیوٹیگنگ اور شفاف نگرانی یقینی بنانا ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 3B(1) کے مطابق تمام رجسٹرڈ وقف جائیدادوں کی تفصیلات 6 ماہ کے اندر (یعنی 6 دسمبر 2025ء تک) پورٹل پر اپ لوڈ کرنا لازمی تھا۔ تاہم پورٹل کی تکنیکی

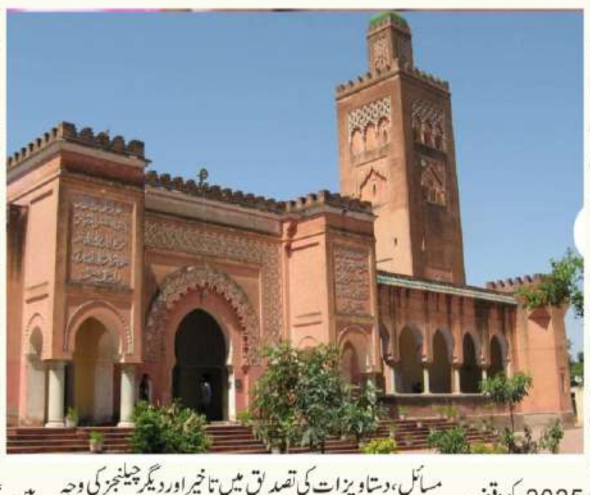

مسائل، دستاویزات کی تصدیق میں تاخیر اور دیگر چیلنجز کی وجہ سے بہت سے متولی اور وقف بورڈز مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کر سکے۔ اس صورتِ حال پر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (AIMPLB) سمیت کئی مسلم تنظیموں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ یکم دسمبر 2025ء کو جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے قومی سطح پر توسیع کی عمومی درخواست مسترد کر دی۔ عدالت نے دفعہ 3B کی ذیلی شق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ٹریبونل متولی کی درخواست پر مناسب وجوہات کی بنا پر مزید 6 ماہ تک توسیع دے سکتا ہے۔ عدالت نے زور دیا: "ٹریبونل ہی مناسب فورم ہے جہاں کیس ٹو کیس بنیاد پر فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔" اس کے بعد متولیوں نے مختلف ریاستوں کے وقف ٹریبونلز سے رجوع شروع کر دیا۔ جالندھر ٹریبونل کا حکم: تفصیلی جائزہ جالندھر وقف ٹریبونل نے 6 دسمبر 2025ء کو پنجاب وقف بورڈ کی درخواست پر سماعت کی اور دو ماہ کی توسیع منظور کر لی۔ ٹریبونل نے اپنے حکم میں پورٹل کی تکنیکی خرابیوں، دستاویزات کی تصدیق میں تاخیر اور بورڈ کی اب تک کی پیشرفت رپورٹس کا ذکر کیا۔ حکم میں کہا گیا: "وقف بورڈ نے ای میلز اور دیگر ثبوت پیش کیے جو رجسٹریشن میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔" "یہ توسیع صرف ان جائیدادوں کے لیے ہے جو پہلے سے رجسٹرڈ ہیں مگر جن کی تفصیلات اب تک اپ لوڈ نہیں ہو سکیں۔ ٹریبونل نے واضح کیا کہ توسیع کی مدت میں متولیوں کو فوری طور پر اپ لوڈنگ کا عمل مکمل کرنا ہوگا، بصورتِ دیگر 50,000 روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ یہ فیصلہ گجرات اور مدھیہ پردیش وقف ٹریبونلز کے حالیہ احکامات پر مبنی ہے جہاں 6 ماہ کی توسیع (جون 2026ء تک) دی گئی تھی۔ پنجاب میں وقف جائیدادوں کا انتظام براہِ راست بورڈ کرتا ہے، متولیوں کے بجائے، اس لیے عمل نسبتاً آسان رہا۔ 4 دسمبر 2025ء تک پنجاب میں تقریباً 80 فیصد وقف جائیدادیں رجسٹر ہو چکی تھیں جو دیگر ریاستوں سے بہتر کارکردگی ہے۔ ٹریبونل کے چیئرمین نے کہا کہ یہ توسیع وقف جائیدادوں کی حفاظت اور ڈیجیٹائزیشن کے عمل کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے، لیکن متولیوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فوری طور پر مقامی وقف بورڈ یا ٹریبونل سے رابطہ کریں۔ جالندھر ٹریبونل نے اب تک 200 سے زائد درخواستوں پر سماعت کی ہے جن میں سے اکثر کو انفرادی بنیاد پر راحت دی گئی۔ پنجاب وقف بورڈ کی کارکردگی اور چیلنجز پنجاب وقف بورڈ کے پاس 10,000 سے زائد وقف جائیدادیں ہیں جن میں مساجد، مدارس، قبرستان اور دیگر دینی ادارے شامل ہیں۔ بورڈ نے 'وقف اسٹیٹ' رجسٹریشن کو ترجیح دے کر متولیوں کا بوجھ کم کیا۔ تاہم دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ

کنیکٹیویٹی کی کمی اور پرانے دستاویزات کے ڈیجیٹائزیشن میں تاخیر بڑی رکاوٹیں رہی ہیں۔ بورڈ کے سی ای او نے بتایا کہ توسیع کے بعد وہ خصوصی ورکشاپس منعقد کریں گے تاکہ باقی 20 فیصد جائیدادیں فروری 2026ء تک رجسٹر ہو جائیں۔ مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے 5 دسمبر 2025ء کو کہا کہ دسمبر 2025ء سے اگلے تین ماہ تک تاخیر سے رجسٹریشن پر کوئی جرمانہ نہیں ہوگا، مگر یہ ٹریبونل کی توسیع کا متبادل نہیں۔ اب تک UMEED پورٹل پر 17.5 لاکھ سے زائد جائیدادیں رجسٹر ہو چکی ہیں جن میں پنجاب کا حصہ قابلِ ذکر ہے۔ ماہرین اور متاثرین کی رائے وکلا اور وقف ماہرین کا خیال ہے کہ یہ توسیع عارضی راحت ہے، لیکن بڑے پیمانے پر رجسٹریشن کے لیے مزید سہولیات درکار ہیں۔ AIMPLB کے جنرل سیکریٹری مولانا فضل الرحمٰن نے اپیل کی: "جتنی جلدی ہو سکے رجسٹریشن مکمل کریں، ورنہ جائیدادوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔" جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے ریاستی سطح پر ہیلپ ڈیسک قائم کرنے کا اعلان کیا۔ جالندھر کے مقامی متولیوں نے ٹریبونل کے فیصلے کا خیر مقدم کیا، مگر خدشہ ظاہر کیا کہ دو ماہ کافی ہوں گے یا نہیں۔ یہ اقدام وقف جائیدادوں کی حفاظت اور ڈیجیٹائزیشن کو مضبوط کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ متولیوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فوری طور پر جالندھر وقف ٹریبونل یا پنجاب وقف بورڈ سے رابطہ کریں۔

اتراکھنڈ میں 10 بیگھہ وقف اراضی غائب!

کانگریس ایم ایل اے کے خلاف الزامات، وقف بورڈ ریکارڈ میں صرف 1، بیگھہ اراضی، خصوصی انکوائری کا مطالبہ

دہرادون، اتراکھنڈ: مرکز میں وقف بل میں ترمیم کے بعد اتراکھنڈ میں بڑے فراڈ سامنے آنے لگے ہیں۔ ایسا ہی ایک کیس پیراں کلیار میں سامنے آیا ہے۔ کئی سالوں کے بعد روڑکی میں 11 بیگھہ وقف اراضی گھٹ کر صرف ایک بیگھہ رہ گئی ہے۔ اس کی تصدیق خود ایک وقف صارف نے کی ہے۔ انہوں نے کانگریس ایم ایل اے فرقان پر وقف زمین پر قبضہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بات کرتے ہوئے، گلاب نگر، رڑکی کے رہنے والے سمیر علی شیخ نے وضاحت کی کہ وہ گلاب نگر رام پور چوک کے قریب واقع حضرت سید گلاب شاہ پیر کی درگاہ کے احاطے میں 11 بیگھہ اراضی کے متولی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ 11 بیگھہ اراضی کا وقف صارف ہے۔ جب انہوں نے امید پورٹل پر اس پراپرٹی کو آن لائن رجسٹر کرنے کی کوشش کی اور وقف بورڈ کے دفتر میں دستاویزات کے لیے گئے تو انہیں بتایا گیا کہ ان کی صرف ایک بیگھہ اراضی بورڈ کے پاس رجسٹرڈ ہے۔

تفصیلات کا انکشاف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 1984 میں وقف کی گئی اراضی کے کاغذات جس پر اتر پردیش کے زمانے میں کھسرہ نمبر 98/2 تھا، وقف بورڈ کے دفتر سے غائب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وقف اراضی تقریباً 11 بیگھہ پر محیط ہے، جس میں سے درگاہ 4 بیگھہ پر قابض ہے۔ جب وہ زمین کے بارے میں پوچھنے کے لیے دفتر گئے تو دیکھا کہ کاغذات پر صرف ڈیڑھ بیگھہ اراضی درج ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 2018 میں مقامی پیراں کلیار اسمبلی حلقہ کے کانگریس ایم ایل اے فرقان احمد نے ایک ہی جگہ پر دو کمرے بنائے تھے۔ جائیداد کے متولی ہونے کے ناطے انہوں نے ایم ایل اے سے پوچھا کہ وہ یہ دو کمرے کس اسکیم کے تحت بنا رہے ہیں۔ "اگر کوئی ایم ایل اے فنڈ یا سرکاری اسکیم ہے تو براہ کرم اس کے بارے میں معلومات فراہم کریں،" انہوں نے جواب دیا۔ مقامی ایم ایل اے نے اسے دھمکی دی اور زمین پر ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد انہوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ 2018 میں معاملہ عدالت میں پہنچا۔ عدالت نے تمام دستاویزات کا جائزہ لینے کے بعد زیرِ تعمیر دو کمروں پر روک لگا دی۔ اس کے بعد سے دونوں کمرے بند ہیں۔ یہ اسٹے آج تک برقرار ہے۔ سمیر علی شیخ نے بتایا کہ اب وہ اپنی پراپرٹی آن لائن رجسٹر کرنا چاہتے ہیں۔ جب وہ بورڈ آفس پہنچے تو ان کی زمین کے کاغذات میں چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ وقف کے طور پر درج تمام جائیداد دستاویزات میں درج نہیں ہے۔ ادھر مقامی نوجوان عارف قادری نے بتایا کہ ایم ایل اے فرقان احمد نے پیراں کے لیے اس زمین پر قبضہ کر رکھا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وقف اراضی 12 بیگھہ تھی۔ درگاہ اس وقت 4 بیگھہ پر محیط ہے۔ وقف بورڈ کے دفتر میں صرف 1 بیگھہ کا ریکارڈ ہے، جب کہ متولی کے پاس پورے 12 بیگھہ کے دستاویزات ہیں۔ پیراں کلیار کے کانگریس ایم ایل اے فرقان احمد نے کہا کہ وہ اپنے ایم ایل اے فنڈ سے اس زمین پر ایک سرکاری لڑکیوں کا اسکول بنا رہے ہیں۔ اس نے اس مقصد کے لیے دو کمرے بنوائے تھے۔ کچھ لوگوں نے اس معاملے کو لے کر عدالت میں مقدمہ دائر کیا جس نے بعد میں زمین پر روک لگا دی۔ تب سے یہ زمین غیر استعمال شدہ پڑی ہے۔ تجاوزات کے الزامات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ان پر الزام لگانے والے خود زمین کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ لوگ درگاہ کے نام پر کاروبار چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ فی الحال زیر سماعت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زمین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کسی اور جگہ گورنمنٹ گرلز اسکول بنانے کی تجویز دی ہے۔ ادھر اتراکھنڈ وقف بورڈ کے چیئرمین شاداب شمس نے بھی اس پورے معاملے پر اہم بیان جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ کے دفتر سے فائلیں غائب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ اندر سے کھوکھلا ہے۔ یہاں سے بہت سی فائلیں غائب ہیں۔ جب ملازمین سے معلومات طلب کی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی معلومات نہیں ہوتی ہیں۔ جب فائل کی درخواست کی جاتی ہے، تو ان کے پاس نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کو حل کرنا ہے تو ہمیں اتر پردیش سے پرانے کاغذات طلب کرنے ہوں گے۔ انہوں نے خود اپنے ہی محکمے پر کرپشن کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے اس کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

انتخابات میں جمہوریت کا لباس تار تار ہو رہا ہے اور الیکشن کمیشن دھرت راشٹر بنا بیٹھا ہے: ورشا گائیکواڑ

مہاراشٹر میں پانچ ماہ میں 32 لاکھ ووٹر کیسے بڑھ گئے؟، راہل گاندھی نے حقائق کے ساتھ ووٹ چوری کا پردہ فاش کیا مگر حکومت اور کمیشن دونوں بے حسی

دہلی/ممبئی: ہندوستان کو دنیا کی عظیم ترین جمہوریت کہا جاتا ہے اور اس جمہوری ڈھانچے میں انتخابات کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ انتخابات کو شفاف، غیر جانبدار اور منصفانہ طریقے سے منعقد کرانا الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے، لیکن گزشتہ چند برسوں میں ملک میں جس انداز سے انتخابات ہوئے ہیں، اس نے عوام کے اعتماد کو بری طرح جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ووٹ چوری کھلے عام ہو رہی ہے، مگر الیکشن کمیشن مہابھارت کے دھرت راشٹر کی طرح آنکھوں پر پٹی باندھے بیٹھا ہے۔ یہ سخت تنقید ممبئی کانگریس کی صدر اور لوک سبھا رکن ورشا گائیکواڑ نے کیا ہے۔ لوک سبھا میں ووٹ چوری کے معاملے پر اظہار خیال کرتے ہوئے ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے ملک کے مختلف حصوں میں ہونے والی سنگین بے ضابطگیوں کو ٹھوس شواہد کے ساتھ بے نقاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹوں میں حیران کن حد تک گڑبڑیاں سامنے آئی ہیں۔ مہاراشٹر میں 2019 سے 2024 کے پانچ برسوں میں 39 لاکھ ووٹرز کا اضافہ ہوا، مگر حیران کن طور

پر 2024 کی لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے درمیان صرف پانچ ماہ میں ہی 32 لاکھ نئے ووٹرز شامل کر دیے گئے، جو سراسر مشکوک ہے۔ گائیکواڑ نے کہا کہ بی جے پی حکومت 'ون نیشن، ون الیکشن' کا نعرہ لگاتی ہے، لیکن بہار، جھارکھنڈ اور مہاراشٹر اسمبلی انتخابات ایک ساتھ کرانے کی ہمت نہیں دکھاتی۔ اگر یہ انتخابات ایک ہی وقت ہوتے تو نتائج یقیناً مختلف ہوتے۔ ممبئی کانگریس کی صدر نے مزید کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے ایس آئی آر کا عمل شروع کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ اسے 12 ریاستوں میں نافذ کیا جائے گا، لیکن مہاراشٹر کو اس فہرست سے جان بوجھ کر باہر رکھا گیا۔ الیکشن کمیشن کی کارروائیوں نے پورے انتخابی عمل کو مذاق بنا کر رکھ دیا ہے اور عوام کا اعتبار مسلسل کم ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی نے کورونا، نوٹ بندی، سول ایوی ایشن بحران اور دیگر معاملات پر وقتاً فوقتاً حکومت کو خبردار کیا تھا، مگر مودی حکومت نے ہمیشہ ان کی باتوں کو نظر انداز کیا، جس کے نتائج ملک کو بھگتنا پڑے۔ آج جب راہل گاندھی ووٹ چوری کے ثبوت سامنے لا رہے ہیں، پھر بھی نہ حکومت سنجیدہ دکھائی دیتی ہے اور نہ ہی الیکشن کمیشن۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے روپے اور الیکشن کمیشن کے درمیان تنزلی کی کوئی مقابلہ آرائی چل رہی ہے، اور دونوں کی ساکھ ایک ساتھ کم ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر جمہوریت کی دفاعی دیوار اسی طرح کمزور ہوتی رہی تو انتخابات محض ایک رسمی عمل رہ جائیں گے اور عوام کا اعتماد ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔

سولاپور میونسپل ٹرانسپورٹ ملازمین کو تین کروڑ کی ادائیگی کی جائے گی۔ اساتذہ کی ساتویں تنخواہ کے لیے ایک کروڑ

سولاپور (اقبال باغبان): میونسپل ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کے بقایہ رقم میں کے تین کروڑ روپے اور پرائمری اساتذہ اور ریٹائرڈ اساتذہ کی ساتویں پے آیوگ کے مطابق کی بقایہ رقم کے ایک کروڑ روپے ادا کرنے کا فیصلہ میونسپل کمشنر ڈاکٹر سچن اومبے نے ورکرز فیڈریشن کے صدر اور سابق میئر ایڈووکیٹ یو۔ این۔ بیریا کی قیادت میں اور دونوں تنظیموں کے عہدیداروں کے ساتھ منعقدہ ایک میٹنگ میں اعلان

کیا۔ اجلاس کے فیصلے کے مطابق ٹرانسپورٹ انٹرپرائز کے ریٹائرڈ ملازمین کے بقایاجات کے لیے بجٹ سے تین کروڑ روپے کا فنڈ فراہم کرنے کی منظوری دی گئی جبکہ میونسپل کارپوریشن پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے اساتذہ اور ریٹائرڈ اساتذہ میں ساتویں پے آیوگ کی تیسری قسط کے طور پر ایک کروڑ روپے فوری طور پر تقسیم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ ابھی جو ملازمت پر ہیں ان اساتذہ اور ریٹائرڈ ملازمین کی تنخواہ، پنشن کمشنر نے حکومتی قواعد کے مطابق ہر ماہ کی دس تاریخ سے پہلے جمع کرانے کی واضح ہدایات دیں۔ ان ٹھوس فیصلوں سے اساتذہ، ورکرز اور ریٹائرڈ ملازمین میں اطمینان کی فضا پیدا ہوئی ہے۔ میٹنگ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے این۔ ایس۔ سوامی، چھگن بنسوڈے، شیوانند اجنالکر، ناگیش مہترے، عبدالرزاق مکمدار، انیل باگلے، فضل شیخ، عمران پٹھان، ناگیش گوساوی، قدوس شیخ، رفیق خان، فرقان پانگل، مدثر پیرزادے، فیاض شیخ، ارکل، نعیم نانکواڈی اور دیگر موجود تھے۔ اہلیت کے مطابق ملازمت کا موقع میونسپل کمشنر ڈاکٹر سچن اومباسے نے محکمہ ٹرانسپورٹ کے 50 فیصد ریٹائرڈ ملازمین کو ملازمت کے مواقع دینے کا فیصلہ کیا ہے جو اپنی اہلیت کے مطابق صحت مند ہیں۔ کمشنر نے محکمہ ٹرانسپورٹ کے لیے فوری طور پر ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تکنیکی طور پر علم رکھنے والے ٹرانسپورٹ مینیجر کا تقرر کرنے اور نئی بسوں کے دستیاب ہوتے ہی کارکنوں کو مہنگائی الاؤنس میں اضافہ کرنے کا فوری فیصلہ کرنے کا یقین دلایا ہے۔

ایس آئی آر پر گرما گرم بحث، راہل کا امیت شاہ کو چیلنج

نئی دہلی: ایس آئی آر اور انتخابی اصلاحات پر بدھ کو لوک سبھا میں کافی گرما گرم بحثیں ہوئیں۔ یہاں تک کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور وزیر داخلہ امیت شاہ آمنے سامنے آ گئے تھے کیوں کہ راہل گاندھی نے انہیں ووٹ چوری پر بات کرنے کا چیلنج کر دیا تھا۔ اس طرح سے درمیان میں ٹوکے جانے پر امیت شاہ واضح طور پر ناراض بھی نظر آئے اور پھر انتہائی برہمی کے انداز میں انہوں نے اپنے خطاب مکمل کیا۔ وہ لوک سبھا میں اس بحث کا جواب دے رہے تھے۔ اسی دوران راہل گاندھی نے انہیں چیلنج کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری اور ووٹر لسٹ پر خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے سلسلے میں اپوزیشن کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دنیا میں ہندوستانی جمہوریت کی شبیہ مجروح کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ شاہ نے انتخابی اصلاحات پر دو روز تک ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ دو دن تک پارلیمنٹ کی کارروائی نہیں چل سکی۔ عوام کے درمیان یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ ہم بحث کرنا نہیں چاہ رہے ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ ہم بی جے پی اور این ڈی اے کے لوگ بحث سے کبھی فرار نہیں ہوتے۔ بحث کے لئے ہم نے انکار بھی کیا تو اس کے پیچھے بہت جائز وجوہات تھیں۔ امیت شاہ نے راہل گاندھی کے ذریعہ ووٹ چوری پر کی گئیں پریس کانفرسوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایٹم بم، ہائیڈروجن بم کی بات کی تھی اور کہا تھا کہ ہریانہ میں ووٹ چوری ہوئی۔ اس پر راہل گاندھی اسپیکر اوم برلا کی اجازت سے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے اور کہا کہ "میں نے کل الیکشن کمشنر کو پوری آزادی دینے کی بات کہی تھی۔ ہریانہ میں ایک نہیں بلکہ کئی مثالیں ہیں۔ وہاں ۱۹؍لاکھ فرضی ووٹر کا معاملہ ہے۔'

"ملک کے آئین کا آغاز لفظ 'ہم ہندوستان کے لوگ' سے ہوتا ہے 'بھارت ماتا' کے نام سے نہیں"

نئی دہلی: بڑے افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومت کی بڑی دھوم دھام سے (وندے ماترم پر) یہ مباحثہ ہو رہا ہے مگر ایوان میں ۳۰؍ سے زیادہ ممبرانِ پارلیمنٹ موجود نہیں ہیں۔ سب سے پہلے میں وزیر اعظم کو جناح کے بارے میں کچھ بتانا چاہوں گا۔ ہم تو جناح کے سخت مخالف ہیں اس لئے ہم ہندوستان کو اپنا وطن مانتے ہیں لیکن ۱۹۴۲ء میں آپ کے پیارے ویر (ساورکر) اور جناح کی پارٹی نے نارتھ ویسٹ فرنٹیئر، سندھ اور بنگال میں مل کر حکومت چلائی اور اس حکومت نے ڈیڑھ لاکھ ہندو اور مسلمانوں کو انگریزوں کی فوج میں بھرتی کرایا تھا تاکہ وہ لڑیں۔ اس لئے کسی شاعر نے وزیر اعظم کے بارے میں کیا خوب کہا ہے:

فریب دے کے زمانے کو پارسا نہ بنیں
انہیں کہو کہ وہ بندہ بنیں خدا نہ بنیں
امیر شہر یہی چاہتا ہے یا حضرت
ہماری چیخ گلے میں رہے، صدا نہ بنے

دوسری بات، ہمارے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بہت عجیب و غریب اور تکلیف دہ بات کہی اُمّ المؤمنین اور اُمّ الکتاب کے بارے میں۔ میں یہاں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اُمّ المؤمنین انہیں کہتے ہیں جو ہمارے نبیؐ کی ازواج ہیں، ہم انہیں تمام مسلمانوں کی ماں تصور کرتے ہیں مگر ہم ان کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم اپنی ماں کی عبادت نہیں کرتے۔ اُمّ الکتاب قرآن ہے مگر ہم قرآن کی بھی عبادت نہیں کرتے، قرآن اللہ کا دیا ہوا کلام ہے۔ اس سلسلے میں کسی شاعر نے خوب کہا ہے کہ:

خبر نہیں ہے جنہیں اپنے دین و مذہب کی
ہمیں وہ دین کا مطلب سکھانے نکلے ہیں

اہم بات یہ ہے کہ ہمارے ملک کے آئین کا آغاز لفظ "ہم ہندوستان کے لوگ" سے ہوتا ہے۔ اس کا آغاز 'بھارت ماتا' کے نام سے نہیں ہوتا۔ آئین کا دیباچہ "سوچ، اظہار، عقیدہ، ایمان اور عبادت کی آزادی" کی بات کرتا ہے۔ آئین کی پہلی سطر یہ کہتی ہے تو پھر کیسے کسی شہری کو کسی خدا، دیوی یا دیوتا کے آگے جھکنے یا عبادت کرنے کیلئے مجبور کیا جا سکتا ہے؟ آپ کی پارٹی سے جو باتیں ہو رہی ہیں، اسی پر ہو رہی ہیں۔ ہماری آئین ساز اسمبلی میں ایک محترمہ تھیں روہنی کمار چودھری، انہوں نے تجویز دی تھی کہ دیباچے کی شروعات کسی دیوی کے نام سے ہو، انہوں نے بطور خاص وندے ماترم کا ذکر کیا، مگر اسے قبول نہیں کیا گیا۔ پھر کے وی کامت نے تجویز دی کہ دیباچے کو خدا کے نام سے شروع کیا جائے مگر وہ بھی رد کر دی گئی۔ ہمارے آئین کا اصول ہے کہ ہندوستان دراصل اس کے عوام ہیں۔ عوام ہی قانون کے مصنف ہیں، عوام کی مرضی سب سے بالاتر ہے، عوام ہی حاکم ہیں۔ یہ ملک کسی دیوی دیوتا یا مذہبی علامت سے نہیں چلتا نہ ہی یہ ملک کسی ایک مذہب کی ملکیت ہے۔ اسی لئے بابا صاحب امبیڈکر نے "مدر انڈیا" کے تصور کو مسترد کیا تھا۔

وقار، حیا اور خودداری

سمیہ بنت عامر خان

زندگی کے سفر میں کچھ منظر ایسے ہوتے ہیں جو ہمیں لمحہ بھر کے لیے روک کر سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ ایک طرف وہ عورت جو پردے میں لپٹی، خاموشی اور وقار کے ساتھ چل رہی ہے۔ نہ زینت کے اشتہار کے طور پر، نہ کسی نظروں کا مرکز بننے کے لیے، بلکہ اپنی عزت، اپنی حیا اور اپنے رب کی رضا کے لیے۔

اور دوسری طرف دنیا کی وہ جھوٹی دلکشی، جو باہر سے چمکتی ہے مگر اندر سے خالی بالکل ایک پھٹے ہوئے چاکلیٹ ریپر کی طرح، جس پر مکھیوں کا ہجوم جمع ہو جاتا ہے۔ دکھاوے کا حسن ہمیشہ بھیڑ تو کھینچ لیتا ہے، مگر عزت نہیں۔

قرآن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حیا اور وقار عورت کی ڈھال ہیں، اور رسول ﷺ نے فرمایا کہ عورت کی اصل زینت اس کی شرم و حیا ہے۔

اور یہی بات علامہ اقبال نے بڑے خوبصورت انداز میں کہی:

"وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں"

عورت کی عزت اس کے پردے، اس کے لباس یا اس کے زیور میں نہیں بلکہ اس کے شعور، اس کے ذہن اور اس کے وقار میں ہے۔

بازار کی چمک دمک کبھی شخصیت نہیں بناتی؛ شخصیت وہ بنتی ہے جو آنکھوں میں حیا، دل میں ایمان اور چلن میں پاکیزگی لے کر چلتی ہے۔

سوچو......

کیا ہم نے پردے کو بھی صرف ایک فیشن بنا دیا ہے؟

کیا ہمارا ذہن، ہماری نیت اور ہمارا کردار بھی اتنا ہی محفوظ ہے جتنا ہمارا چہرہ؟

یا ہم نے صرف برقعہ پہنا ہے، حیا کو نہیں؟

پردہ پہلے دل کا ہوتا ہے، پھر جسم کا۔

جب اندر حیا جاگتی ہے تو باہر وقار خود اُتر آتا ہے۔

اور جس عورت کے اندر وقار ہو

اس کی عزت دنیا نہیں، خود زمانہ کرتا ہے۔

شہد چہرے کی شادابی رکھے برقرار
تو پھر کیوں نہ گھر پر بنے ماسک استعمال کریں

سوشل ڈیسک

شہد جہاں بہت سی بیماریوں کا علاج ہے وہیں جلد کی حفاظت، نگہداشت اور خوبصورتی کے لئے لاجواب بھی ہے۔ آج ہم آپ کو شہد سے چہرے کے حسن میں چار چاند لگانے کے لئے کچھ ماسک بنانے بتا رہے ہیں۔

شہد اور جئی کا ماسک: ایک چمچ شہد میں ایک چمچ جئی کا آٹا مکس کر کے ماسک تیار کریں اور 20 سے 25 منٹ تک چہرے پر لگائیں، یہ ماسک جلد کو جھریوں سے بھی بچاتا ہے اور رنگت بھی صاف کرتا ہے۔

انڈے اور شہد کا ماسک: خشک جلد والی خواتین انڈے کی زردی جبکہ چکنی جلد والی خواتین انڈے کی سفیدی اور شہد ہم وزن ملا کر ماسک بنائیں۔ یہ ماسک 15 سے 20 منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ اس ماسک کے کرشماتی اثرات سے آپ کی رنگت کھلی کھلی لگنے لگے گی۔

پودینہ، بادام اور شہد کا ماسک: پودینے کے چند پتے پیس لیں، ایک چمچ روغن بادام اور ایک چمچ شہد مکس کر کے پودینے کے پتوں کے پیسٹ میں ملا کر 20 سے 25 منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ یہ ماسک جلد کو نئی تازگی اور فرحت عطا کرتا ہے۔

زیتون اور شہد کا ماسک: زیتون اور شہد دونوں ہی معجزانہ خصوصیات کے مالک ہیں۔ ایک چمچ کوکنگ آئل میں ایک چمچ شہد مکس کر کے چہرے پر لگائیں۔ یہ ماسک جلد پر جھلکتے بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات زائل کرنے میں بہترین کارکردگی دکھاتا ہے۔

گلاب، انڈے کی زردی اور شہد کا ماسک ایک چمچ عرق گلاب، ایک چمچ شہد اور ایک انڈے کی زردی مکس کر کے ماسک تیار کریں۔ 20 سے 25 منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ یہ جلد کی نمی برقرار کرے گا، ٹوننگ کرے گا اور ملائمیت میں اضافہ کرے گا۔

کھیرے اور شہد کا ماسک: آدھا کھیرا کدوکش کر لیں۔ ایک چمچ شہد اسی میں شامل کر کے 20 سے 25 منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ یہ ماسک گرمیوں میں جلد کو فرحت عطا کرنے کے لئے بہترین ہونے کے ساتھ ساتھ جلد سے جھریاں کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے اور رنگت بھی نکھارتا ہے۔

دولت کی فراوانی! (افسانہ)

ولی محمد قاضی

مکرمی، فرانس میں کسی شہر کے وسطی علاقے میں رابرٹ اپنی بیوی اور دو بچوں کے ساتھ چھوٹی سے نوکری سے حاصل ہونے والی قلیل آمدنی میں ہنسی خوشی زندگی بسر کر رہا تھا۔ بیوی گھر کے حالات کو سمجھتے ہوئے رابرٹ اور بچوں کے ساتھ محبت سے پیش آتی۔ اور بلاضرورت کسی فرمائش سے دور رہنا ہی پسند کرتی۔ اور سخت جانفشانی کے ساتھ گھر کے سارے کام خوش اسلوبی سے انجام دیتی۔ ناگہانی انھیں ایک خوش خبری موصول ہوگئی کہ رابرٹ کو 5 کروڑ Euro کی لاٹری لگ گئی۔ اب دونوں کی زندگی میں بہاریں چھا گئیں۔ رہن سہن می نمایاں تبدیلی آگئی۔ لیکن نہ جانے کیوں دونوں کے ہونٹوں سے مسکراہٹ غائب ہوگئی؟ کچھ عرصہ گذر جانے کے بعد جرمنی میں رہنے والے اس کے ایک مخلص دوست جیمز کو یہ خبر موصول ہوگئی۔ اور اس نے رابرٹ کو فون کر کے مبارکباد پیش کی۔ گفت وشنید کے دوران جیمز نے پوچھا "اے دوست ذرا یہ بتادے کہ اتنی دولت کا مالک بن جانے کے بعد تو نے کیا پایا اور کیا کھویا؟" رابرٹ نے دُکھ بھرے لہجے میں جواب دیا "پیارے دوست! میں نے پایا کم اور کھویا زیادہ۔" یہ دولت کی فراوانی سے پہلے ہماری زندگی میں خوشیوں کی چہل پہل تھی۔ وہ اب جدا ہوگئی۔ اور میں یہ سوچنے پر مجبور ہوں کہ پانے سے زیادہ کھونے کی فہرست لمبی ہوتے جا رہی ہے۔ ویسے تو رشتوں میں کڑواہٹ آگئی، سماج میں دُشمن بڑھ گئے۔ اور آزادنہ باہر گھومنا پھرنا مشکل ہوگیا۔ لیکن سب سے پہلے میں نے کیاں چیز کھودی، وہ سن لینے کے قابل ہے۔ جب مسز رابرٹ لاٹری میں انعام پانے کی خبر سے آشنا ہوگئی، تب اس نے باورچی کھانے سے پیٹھ موڑلی۔ اور کھانا پکانا چھوڑ دیا۔ حالانکہ اُسے لذیذ اور ذائقہ دار کھانا پکانے میں کافی مہارت حاصل تھی۔ اور اس کے ہاتھ کا پکایا ہوا کھانا مُنہ میں چلے جانے کے بعد جو روحانی آسودگی مل جاتی تھی وہ اب عنقا ہوگئی۔ بس یہی وہ دولت کی فراوانی تھی، جس کی بدولت سب سے پہلے میں لذیذ کھانوں سے محروم ہوگیا۔

گھریلو نسخوں کا خزانہ

لہسن: صحت مند خون کی گردش کی حمایت کرتا ہے۔

ادرک کا وارمنگ اثر خون کے بہاؤ کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے، جو سردیوں سے متعلق تھکاوٹ کو کم کرنے میں مددگار ہے۔

ہلدی سردیوں میں کیوں بہتر کام کرتی ہے؟

ہلدی ہندوستان کے سب سے طاقتور قوت مدافعت والے مصالحوں میں سے ایک ہے۔ اس میں کرکومین، مضبوط اینٹی آکسیڈینٹ اور اینٹی سوزش خصوصیات کے ساتھ ایک مرکب ہوتا ہے۔

سردیوں میں ہلدی خاص طور پر انفیکشنز کو دور رکھنے اور جسم کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

سردیوں میں ہلدی کے اہم فوائد: استثنیٰ کو مضبوط کرتا ہے، ہلدی کے موسم سرما میں قوت مدافعت کے فوائد مشہور ہیں۔ یہ جسم کے قدرتی دفاعی نظام کو سپورٹ کرتا ہے اور ایسے بیکٹیریا اور وائرس سے لڑنے میں مدد کرتا ہے جو سرد مہینوں میں زیادہ عام ہوتے ہیں۔

سوزش سے لڑتا ہے: جوڑوں کی اکڑن اور جسم کا درد سردیوں میں بڑھ جاتا ہے۔ ہلدی سوزش کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے، جوڑوں کے آرام کو سہارا دیتی ہے، اور نقل و حرکت کو بہتر بناتی ہے۔

سانس کی صحت کو بہتر بناتا ہے: ہلدی سوزش کو کم کر کے اور بھیڑ کو صاف کرنے میں مدد کر کے پھیپھڑوں کو سہارا دیتی ہے۔ گرم ہلدی والا دودھ عام طور پر ہندوستان میں موسم سرما کی کھانسی کے علاج کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

جلد کی صحت کی حمایت کرتا ہے: سردیوں میں خشکی جلد کو خارش کر سکتی ہے۔ ہلدی اپنے اینٹی آکسیڈنٹ عمل کی وجہ سے قدرتی چمک کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے۔

ملاقات کی ضرورت ہے؟

جسم کے اندر شفایابی کو فروغ دیتا ہے۔

سرد موسم میں میٹابولک سرگرمیوں کو سست کرنے کے ساتھ، ہلدی ٹشوز کی مرمت میں مدد کرتی ہے اور بحالی میں مدد کرتی ہے۔

ادرک اور ہلدی ایک ساتھ کیوں بہتر کام کرتی ہیں؟

ادرک اور ہلدی کو ملایا جائے تو ان کے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ وہ قوت مدافعت کو بڑھانے، سوزش کو پرسکون کرنے، عمل انہضام کو سپورٹ کرنے اور موسم سرما کی مجموعی صحت کو بہتر بنانے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔

مشترکہ فوائد: قوت مدافعت کو مضبوط کریں اور موسمی انفیکشن سے بچائیں۔ سوزش کو کم کریں اور مشترکہ آرام کی حمایت کریں۔ عمل انہضام کو بہتر بنائیں اور اپھارہ اور گیس کو دور کریں۔ پھیپھڑوں کی صحت کو سپورٹ کریں اور کھانسی کی علامات کو کم کریں۔

کیمیکل کنٹرول اور سپائکنگ
'میرے شوہر نے کئی سال تک نشہ آور ادویات دے کر میرا ریپ کیا'

سوشل ڈیسک

ایک شام جب کیٹ اور اُن کے شوہر ایک ساتھ بیٹھے اور بات چیت کا آغاز ہوا تو وہ یہ نہیں جانتی تھیں کہ اُن کے شوہر انھیں اب کیا بتانے والے ہیں۔

'میں گزشتہ کئی سالوں سے آپ کا ریپ بھی کر رہا ہوں اور اس سب کے دوران آپ کی تصاویر بھی لے رہا ہوں۔'

کیٹ (فرضی نام) کے پاس یہ سُننے کے بعد کہنے کو کچھ نہیں تھا۔ اُن پر سکتہ طاری ہوگیا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھیں کہ وہ (اُن کے شوہر) کیا کہہ رہے ہیں۔

'انھوں نے مجھ سے یہ سب اتنی آسانی سے کہا دیا کہ جیسے یہ کوئی بہت ہی معمولی سی بات ہو۔'

انتباہ: اس تحریر میں شامل چند معلومات آپ کے لیے تکلیف دہ ہو سکتی ہیں۔

برسوں بند دروازوں کے پیچھے ان کے شوہر ان پر یہ ظلم ڈھا رہے تھے۔ اُن کا رویہ پر تشدد تھا، وہ نسخے پر لکھی گولیوں کا غلط استعمال کر رہے تھے۔

اس دوران ایسا وقت بھی آیا کہ جب کیٹ نے ہوش میں آنے پر اپنے شوہر کو اُن کے ساتھ سیکس کرتے پایا مگر وہ ادویات کے استعمال کی وجہ سے ایسی حالت میں تھیں کہ وہ انھیں ایسا کرنے سے روک نہیں سکیں، ایک ایسے فعل سے، جس میں اُن کی رضامندی شامل نہیں تھی۔ یعنی اُن کا ریپ ہوا۔

کیٹ کے شوہر نے اپنے کیے پر ندامت کے احساس کو باتوں میں گھماتے ہوئے انھیں بس یہی کہا کہ 'میں تو ہوش میں نہیں تھا، نہیں جانتا کہ کیا ہوا اور میں کیا کرتا رہا۔ میں تو بیمار تھا اور نہیں سمجھ پایا کیا ہو رہا ہے۔'

کیٹ اُن کی باتوں میں آ جاتیں، حتیٰ کہ انھیں ڈاکٹرز کے پاس بھی لے کر جاتیں کہ اُن کا علاج کروایا جاسکے۔

لیکن کیٹ اُس وقت تک یہ نہیں جانتی تھیں کہ اُن کے شوہر رات میں انھیں چائے کے کپ میں نیند کی دوا دے کر گہری نیند سُلانے کی کوشش کرتے تھے تاکہ جب وہ سو جائیں تو وہ اُن کا ریپ کر سکیں۔

اپنے اس جُرم کے اعتراف کے بعد، کیٹ کے شوہر نے انھیں دھمکایا اور انھیں کہا کہ اگر وہ پولیس کے پاس گئیں تو وہ اُن کی زندگی کا آخری دن ہوگا جس کے بعد کیٹ ایسا نہیں کر سکیں۔

وجہ یہ تھی کہ وہ اُن کے بچوں کا باپ تھا، اور وہ یہ بھی نہیں چاہتی تھیں کہ حالات خراب ہوں۔

تاہم یہ سب سننے کے چند مہینوں بعد کیٹ کو ہولناک جسمانی اثرات کا سامنا تھا۔ کیٹ نے بتایا کہ وہ شدید بیمار ہوگئیں، ان کا وزن تیزی سے کم ہونے لگا اور انھیں 'پینک اٹیک' یعنی خوف اور گھبراہٹ کی وجہ سے دورے پڑنے لگے۔

اپنے شوہر کے 'اعترافِ جرم' کے تقریباً ایک سال بعد جب کیٹ کی حالت انتہائی خراب ہوئی تو انھوں نے اپنی بہن کو سب کچھ بتایا۔

ان کی بہن نے اپنی والدہ کو فون کیا جنھوں نے پولیس سے رابطہ کیا۔ کیٹ کے شوہر کو گرفتار کر کے اُن سے پوچھ گچھ کی گئی۔

تاہم چار دن بعد کیٹ نے پولیس سے رابطہ کیا اور کہا کہ وہ اس معاملے میں اور پیش رفت نہیں کرنا چاہتی۔

وہ کہتی ہیں کہ 'میں ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں تھی۔' یہ وقت اُن کے لیے اور اُن کے بچوں کے لیے انتہائی تکلیف دہ تھا، کیونکہ اس سب کے بعد اُن کے شوہر اور اُن کے بچوں کے والد کے درمیان تعلق کبھی بھی پہلے جیسا نہیں ہو سکتا تھا۔

اس کے باوجود کیٹ اپنے شوہر کو مزید گھر میں نہیں دیکھنا چاہتی تھیں، جس کی وجہ سے اُن کے شوہر کو اپنے لیے کسی اور جگہ کا بندوبست کرنا پڑا۔

یہ وہ وقت تھا کہ جس کے بعد کیٹ نے اس معاملے پر اطمینان سے سوچا اور چھ ماہ کے بعد انھوں نے پولیس سے پھر رابطہ کیا جس کے بعد ڈیٹ کون مائیک سمتھ کی سربراہی میں تحقیقات کا آغاز ہوا۔

کیٹ کہتی ہیں کہ اس معاملے کے تفتیش کرنے والے اہلکار نے انھیں یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ ایک سنگین جرم کا شکار ہوئیں اور خوش قسمتی سے بچ گئی ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ 'انھوں نے (پولیس اہلکار نے) مجھے ہمت اور حوصلہ دیا۔ مجھے شعوری طور پر احساس نہیں تھا کہ میرے ساتھ کیا ہوا۔ انھوں نے وضاحت کی کہ یہ ریپ تھا۔'

ان کے (اب سابق) شوہر کے میڈیکل ریکارڈ نے ایک اہم ثبوت فراہم کیا۔ کیٹ کے سامنے اعتراف جرم کے بعد، انھوں نے ایک ماہر نفسیات سے رابطہ کیا تھا اور معائنے کے لیے خفیہ طور پر انھیں ادائیگی کی تھی۔

نفسیاتی ماہر کے ساتھ سیشن کے دوران انھوں نے (کیٹ کے شوہر نے) بتایا کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ 'جنسی تعلق قائم کرنے کے لیے نشہ آور دوا دیتے تھے' اور جب وہ نیم غنودگی میں ہوتیں یا جب وہ سو جاتیں تب وہ ان کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرتے۔

کیٹ کے شوہر کا یہ اعترافِ جُرم اُن کے ماہر نفسیات کے نوٹس میں درج پایا گیا۔

کیٹ کا کہنا ہے کہ ان کے شوہر نے نارکوٹکس انامس نامی منشیات کے استعمال کے خلاف کام کرنے والے ادارے میں کچھ لوگوں کے ساتھ ساتھ چرچ کے دوستوں کے سامنے بھی اعتراف کیا۔

اس کیس سے متعلق پولیس فائلوں کو بالآخر کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) کے سامنے پیش کیا گیا لیکن اس نے الزامات عائد نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

کیٹ کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ سب کیا اور کیوں ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ 'میں نے سوچا، اگر آپ کو میرے معاملے میں مجرم کو سزا دینے کے لیے کافی ثبوت نہیں ملے ہیں، مجرم کے اعترافی بیانات کے ساتھ، تو پھر کسی اور کو کیسے موقع ملے گا؟'

مایوس ہو کر انھوں نے سی پی ایس کے فیصلوں پر باضابطہ نظر ثانی کی درخواست دی۔ چھ ماہ بعد سی پی ایس نے کہا کہ اب ان کے سابق شوہر پر فردِ جرم عائد کی جائے گی۔ انھوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ 'ہمارے چارجنگ پراسیکیوٹر کی طرف سے لیا گیا اصل فیصلہ ناقص تھا۔'

سی پی ایس کے ایک ترجمان نے فائل آن 4 انویسٹی گیشنز کو بتایا کہ 'اگرچہ ہمیں اپنے زیادہ تر چارجز کے فیصلے پہلی بار ملے ہیں، لیکن یہاں ایسا نہیں ہوا اور ہم متاثرہ فرد سے اس تکلیف کے لیے معافی مانگتے ہیں جو اس سے پیدا ہوئی ہوگی۔'

کیٹ کے سابق شوہر کی جانب سے کیٹ کے سامنے اعتراف جرم کیے جانے کے پانچ سال بعد یہ معاملہ 2022 میں عدالت میں چلا گیا تھا۔

مقدمے کی سماعت کے دوران انھوں نے دعویٰ کیا کہ کیٹ کو وہ سب پسند تھا جو وہ کرتے رہے یعنی نیند کی حالت میں جنسی تعلق قائم کرنا۔

انھوں نے کیٹ کو نشہ آور ادویات دینے کا بھی اعتراف کیا، لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ایسا اس لیے کیا گیا تاکہ وہ انھیں جگائے بغیر یہ سب کر سکیں۔

تاہم انھوں نے ریپ کے الزامات سے انکار کیا مگر جیوری نے ان پر یقین نہیں کیا۔

ڈیٹ کون سمتھ کا کہنا ہے کہ 'میرے لیے انتہائی مضحکہ خیز اور تکلیف دہ تھا۔ یہ ان کی (کیٹ کی) زندگی کی سب سے تکلیف دہ بات تھی اور وہ اسے کسی نہ کسی قسم کی جنسی کشمکش کے لیے مکمل طور پر آمادگی کے ساتھ ایک عمل کے طور پر پیش کر رہے تھے۔'

ایک ہفتے تک جاری رہنے والی سماعت کے بعد کیٹ کے سابق شوہر کو ریپ، جنسی استحصال اور ارادتاً نشہ آور دوا دینے کا قصوروار پایا گیا۔

سزا سناتے ہوئے جج نے انھیں 'ایک خود غرض شخص' کے طور پر بیان کیا، جو اپنی مبینہ ضروریات کو لامحدود طور پر ترجیح دیتا ہے، 'جس نے کوئی حقیقی پچھتاوا ظاہر نہیں کیا تھا۔'

انھیں 11 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی اور تاحیات حکم امتناع دیا گیا تھا۔

تین سال بعد کیٹ اپنے بچوں کے ساتھ اپنی زندگی کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش میں ہیں۔ اس کے بعد سے انھیں 'پوسٹ ٹرامیٹک سٹریس ڈس آرڈر' (پی ٹی ایس ڈی) اور ایک اعصابی عارضے کی تشخیص ہوئی جس کی وجہ وہ صدمہ تھا کہ جس میں سے وہ گزری ہیں۔

کیٹ کو اپنے کیس اور فرانسیسی خاتون جزیل پیلیکوٹ کے کیس میں مماثلت نظر آتی ہے جن کے سابق شوہر نے انھیں نشہ آور دوا دی اور ریپ کیا اور اُن کے ساتھ ایسا کرنے کے لیے درجنوں مردوں کو بھی اس فعل کا حصہ بنایا۔

کیٹ کہتی ہیں کہ 'مجھے یاد ہے کہ اس وقت میں صرف یہ امید کر رہی تھی اور دعا کر رہی تھی کہ اسے وہ حمایت ملے جس کی اسے ضرورت ہے۔'

'کیمیکل کنٹرول' اب ایک اصطلاح ہے جو ادویات کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے بارے میں ہے۔ یونیورسٹی آف برسٹل کے سینٹر فار جینڈر اینڈ وائلنس ریسرچ کی پروفیسر مارین ہیسٹر کا کہنا ہے کہ 'یہ ممکنہ طور پر بڑے پیمانے پر پھیل چکا ہے۔'

وہ کہتی ہیں کہ 'میں ہمیشہ اس کے بارے میں سوچتی ہوں کہ اگر گھروں میں ایسی نشہ آور ادویات موجود ہیں تو کیا مجرم واقعی انھیں کسی بھی کام کے لیے استعمال کر سکتا ہے یا کر رہا ہے؟'

انگلینڈ اور ویلز کے لیے گھریلو تشدد کی کمشنر ڈیم نکول جیکبز کہتی ہیں کہ 'پولیس کی جانب سے جرائم کو ریکارڈ کرنے کے طریقہ کار میں تبدیلیوں کی وجہ سے سپائکنگ جیسے جرائم کو کم ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔'

وہ کہتی ہیں کہ 'اگر وزرا اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ آئندہ دہائی میں خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کو نصف کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے نقصانات میں کمی آ رہی ہے، تو ہمیں پولیس کو رپورٹ کیے گئے تمام گھریلو تشدد سے متعلق جرائم کی درست انداز میں پیمائش کرنی ہوگی۔'

اُن کا کہنا ہے کہ 'یہ نہ صرف اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اہم ہے کہ مجرموں کا احتساب کیا جائے، بلکہ متاثرین کو وہ ضروری مدد ملے جس کی انھیں دوبارہ زندگی جینے کے لیے ضرورت ہے۔'

ہوم آفس نے ہمیں بتایا کہ وہ پولیس سافٹ ویئر تیار کر رہا ہے جو کسی دوسرے جرم کے حصے کے طور پر پیش آنے والے واقعات کی نشاندہی کر سکے گا۔

سپائکنگ پہلے ہی پورے برطانیہ میں ایک جرم ہے، جس کا احاطہ دیگر قانون سازی کے حصوں کے طور پر کیا گیا ہے۔

انگلینڈ اور ویلز میں لاگو ہونے والے نئے قانون کے تحت مجرموں کو 10 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کی وزیر جیس فلپس نے فائل آن فور انویسٹی گیشنز کو دیے گئے ایک بیان میں کہا کہ 'سپائکنگ ایک گھناؤنا جرم ہے جو متاثرین کے اعتماد اور تحفظ کے احساس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔'

اس قانون کو شمالی آئرلینڈ تک توسیع دینے پر بات چیت جاری ہے۔

سکاٹ لینڈ کی حکومت کا کہنا ہے کہ اس کا کسی مخصوص جُرم کے لیے قانون بنانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے لیکن وہ صورت حال کا جائزہ لے رہی ہے۔

کیٹ کو بالآخر انصاف مل گیا۔ لیکن ان کے سابق شوہر جیل میں نہیں ہوتے اگر انھوں نے سی پی ایس کا مقابلہ نہ کیا ہوتا جبکہ انھیں یقین نہیں تھا کہ اس کیس میں سزا کا حقیقت پسندانہ امکان ہے۔

کیٹ کہتی ہیں کہ 'میں چاہتی ہوں کہ دوسرے لوگ یہ سمجھیں کہ بدسلوکی آپ کے خیال سے کہیں زیادہ خاموشی سے ہوتی ہے۔ میں اب بھی یہی سمجھنے کی کوشش کر رہی ہوں کہ میرے ساتھ کیا ہوا اور اس نے مجھے کس طرح متاثر کیا ہے۔'

☆☆☆☆☆

Thursday 11th December 2025

بروز جمعرات ۱۱/دسمبر ۲۰۲۵

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

امریکہ کیلئے بڑا متبادل بازار بن سکتا ہے ہندوستان

امریکی تجارتی نمائندے کا اعتراف، کاروبار بڑھانے کے لئے دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات جاری

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ اور ہندوستان کے درمیان کاروبار بڑھانے کے موضوع پر میراتھن مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر نے قانون سازوں کو بتایا کہ ہندوستان نے امریکی زرعی مصنوعات جیسے جوار اور سویا کے لیے بازار کھولنے پر ایک ملک کے طور پر ہمیں اب تک کی بہترین پیشکش کی ہے۔ سینیٹ کی ایک کمیٹی کے سامنے بات کرتے ہوئے گریر نے کہا کہ ان کی ٹیم اس وقت نئی دہلی میں میٹنگوں میں مصروف ہے، جہاں وہ حساس زرعی مسائل پر تبادلہ خیال کر رہی ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ ہندوستان کو کچھ فصلوں کے بارے میں تحفظات ہیں لیکن ہندوستان کی حالیہ پیشکش پہلے سے کہیں زیادہ مثبت ہے۔ گریر نے کہا کہ چین سے مانگ میں کمی اور امریکی مصنوعات کے بڑھتے ہوئے اسٹاک کی صورت میں ہندوستان اب امریکہ کیلئے ایک بڑا متبادل بازار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا بازار مواقع سے بھرا ہوا ہے لیکن اسے کھولنا ہمیشہ مشکل رہا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین جیری موران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ امریکی کسانوں کے لیے برآمدی اختیارات کم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان جیسے ممالک میں داخل ہونا آسان نہیں ہے۔ اس پر گریر نے جواب دیا کہ ہندوستان کے ساتھ مذاکرات میں پچھلی حکومتوں کے مقابلے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ گریر نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ دنیا کے کئی حصوں جیسے جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ میں اپنی مصنوعات کے لیے نئے بازار کھول رہا ہے جس سے ہندوستان جیسے بڑے ممالک کے ساتھ بات چیت میں بھی مدد ملتی ہے۔ گریر نے اشارہ دیا کہ زراعت کے علاوہ ایوی ایشن اور دیگر شعبوں میں بھی ہندوستان کے ساتھ ٹیرف اور مارکیٹ تک رسائی سے متعلق مسائل پیدا ہوں گے۔ 1979 کے ہوائی جہاز معاہدے کے تحت زیرو ڈیوٹی چارج والے پرزوں پر بھی بات چیت آگے بڑھی ہے۔ موران نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان امریکی مکئی اور سویا سے بنے ایتھنول کا بڑا خریدار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ممالک نے پہلے ہی امریکی ایتھنول کیلئے اپنے بازار کھول دیئے ہیں۔ کئی سینیٹرز نے غیر مستحکم ٹیرف اور چین کی قوت خرید میں تبدیلی کے درمیان امریکی کسانوں کو درپیش مشکلات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ اس کے جواب میں گریر نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ کا باہمی معاہدوں پر زور دینے سے برآمد کنندگان کیلئے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ امریکہ کئی معاہدوں پر عمل پیرا ہے جس سے نئے بازار کھلیں گے۔ پوری بحث کے دوران گریر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مضبوط مذاکرات اور ضرورت پڑنے پر محصولات کا استعمال، بازار کھولنے اور ممالک سے وعدوں کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان اور امریکہ کی تجارت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ دونوں ممالک زراعت، ڈیجیٹل خدمات، ہوا بازی، دواسازی اور ضروری معدنیات میں بازار تک رسائی کے لیے مسلسل بات چیت کر رہے ہیں۔

ہندوستان جیسے ممالک میں داخل ہونا آسان نہیں ہے: جیری موران

کمیٹی کے چیئرمین جیری موران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ امریکی کسانوں کے لیے برآمدی اختیارات کم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان جیسے ممالک میں داخل ہونا آسان نہیں ہے۔ اس پر گریر نے جواب دیا کہ ہندوستان کے ساتھ مذاکرات میں پچھلی حکومتوں کے مقابلے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ گریر نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ دنیا کے کئی حصوں جیسے جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ میں اپنی مصنوعات کے لیے نئے بازار کھول رہا ہے جس سے ہندوستان جیسے بڑے ممالک کے ساتھ بات چیت میں بھی مدد ملتی ہے۔

یو اے ای میں جمعہ کی اذان و نماز کا نیا نظام متعارف، تمام مساجد میں ایک ہی وقت مقرر

ابو ظہبی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے ملک بھر میں جمعہ کی نماز کے

اوقات میں اہم تبدیلی کا اعلان کر دیا، جس کے تحت پوری مملکت کی تمام مساجد میں جمعہ کی نماز ایک ہی وقت میں ادا کی جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 2 جنوری 2026 سے جمعہ کا خطبہ اور نماز دوپہر 12 بج کر 45 منٹ پر تمام مساجد میں ایک ساتھ ادا کی جائے گی۔ یہ اعلان جنرل اتھارٹی آف اسلامک افیئرز، اوقاف و زکوٰۃ کی جانب سے کیا گیا جس کے مطابق نئے اوقات کا مقصد پورے امارات میں نماز جمعہ کے وقت کو یکساں بنانا ہے۔ اتھارٹی نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ قبل از وقت مساجد پہنچیں تاکہ خطبہ اور نماز بروقت ادا کی جا سکے۔

نیا نظام تمام امارات میں یکساں طور پر نافذ ہوگا اور اس کا اطلاق نئے سال 2026 کے آغاز سے ہو جائے گا۔

عالمی دباؤ کے بعد اسرائیل نے غزہ کیلئے اردن بارڈر کھولنے کا اعلان کر دیا

تل ابیب، (ایجنسیاں): عالمی دباؤ بڑھنے کے بعد اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ اردن کے ساتھ واقع ایلینبی کراسنگ کو غزہ کیلئے انسانی امداد اور تجارتی سامان کی ترسیل کے لیے دوبارہ کھول رہا ہے۔ یہ کراسنگ 23 ستمبر سے بند تھی، تاہم اب اسے آج سے کھولا جا رہا ہے۔ اسرائیلی سکیورٹی حکام

کے مطابق بارڈر کھلنے کے بعد ڈرائیورز اور کارگوٹرکس کی سخت اسکریننگ کی جائیگی جبکہ اضافی سکیورٹی اہلکار بھی تعینات کر دیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹا جا سکے۔ دوسری جانب فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیلی افواج غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری رکھتی ہیں تو موجودہ جنگ بندی معاہدہ اپنے دوسرے مرحلے میں داخل نہیں ہو سکتا۔ حماس نے ثالثی کرنے والے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو معاہدے پر مکمل عمل درآمد کے لیے مجبور کریں۔ واضح رہے 10 اکتوبر کے امن معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں اب تک 370 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جس کے باعث صورت حال مزید کشیدہ ہو رہی ہے۔

جکارتہ کی سات منزلہ عمارت میں ہولناک آگ سے 15 خواتین سمیت 22 افراد ہلاک

جکارتہ، (ایجنسی): انڈونیشیا کی راجدھانی جکارتہ میں سات منزلہ عمارت میں ہولناک آگ بھڑک اٹھنے سے کم از کم 22 افراد جان کی بازی ہار گئے، جن میں 15 خواتین بھی شامل ہیں۔ پولیس

کے مطابق عمارت کے گراؤنڈ فلور پر ڈرون بیٹری پھٹنے کے بعد آگ لگی جو چند ہی لمحوں میں اوپر کی منزلوں تک پھیل گئی۔ سینٹرل جکارتہ پولیس کے سربراہ سوساتیو پرنوموکونڈرو نے بتایا کہ آگ بھڑکنے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے فرانزک تحقیقات جاری ہیں اور واقعے کی شفاف تفتیش کی جائے گی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ دوپہر کے وقت شروع ہوئی اور فائر فائٹرز کے پہنچنے تک کئی منزلیں شعلوں کی لپیٹ میں آ چکی تھیں۔ جکارتہ فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق 100 سے زائد فائر فائٹرز اور 29 فائر ٹرک آگ بجھانے کے عمل میں شریک ہوئے۔ پولیس نے بتایا کہ کئی افراد جھلسنے کے بجائے گھنے دھوئیں میں دم گھٹنے کے باعث ہلاک ہوئے۔ فائر فائٹرز عمارت کو ٹھنڈا کرنے اور مختلف منزلوں سے دھواں صاف کرنے میں مصروف ہیں، جس کے بعد دوبارہ سرچ آپریشن کیا جائے گا۔

اسپین حکومت کے نئے قانون کے خلاف ڈاکٹروں کا احتجاج

میڈرڈ، (ایجنسیاں) اسپین میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکن حکومت کے مجوزہ قانون کے خلاف 4 روزہ ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ وزارت صحت کی جانب سے تجویز کردہ نئے قانون کے خلاف کارکنوں نے منگل کو ہڑتال شروع کی۔ ہسپانوی کنفیڈریشن آف میڈیکل ٹریڈ یونینز (سی ای ایس ایم) نے کہا کہ کارکنان ایک علیحدہ قانون کا مطالبہ کر رہے ہیں جو ان کے پیشے کی مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھے۔ تنظیم نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے کنفیڈریشن اس بات پر زور دیتی ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کی موجودہ صورتحال کیلئے ایک ایسے قانون کی ضرورت ہے جو انکے کام کے حالات کو نمایاں طور پر بہتر بنائے۔ تنظیم 9، 10، 11 اور 12 دسمبر کو ہونے والی قومی ہڑتال کی حمایت اور عوام سے تمام خودمختار مراکز میں ہونے والے احتجاج میں شرکت کی اپیل کرتی ہے، تاکہ ایک بار پھر پیشہ ور برادری کی وزارت صحت کے تجویز کردہ قانون کی مخالفت کا مظاہرہ کیا جا سکے۔

قابل ذکر ہے کہ اسپین میں محکمہ صحت کے ملازمین کا گزشتہ چھ ماہ میں یہ تیسرا ملک گیر احتجاج ہے۔ سی ای ایس ایم کے ساتھ ہی اندلس میڈیکل یونین نے بھی اپنا احتجاج جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مظاہرین کا کہنا ہے کہ ڈاکٹروں کو صرف اس عام قانون میں ایک الگ باب نہیں چاہیے جو قومی صحت کے نظام میں تمام ملازمین کے کام کے حالات کو منظم کرتا ہے، بلکہ انہیں اپنی ایک جامع ریگولیٹری دستاویز چاہیے۔

ٹیرف اب ہمارا 'پسندیدہ لفظ' بن چکا ہے: صدر ٹرمپ

'بائیڈن کی حکومت ورکنگ کلاس کی دشمن تھی اور ان کے دور میں 2 کروڑ 50 لاکھ افراد غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوئے'

پنسلوانیا، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پنسلوانیا میں ایک اہم تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ٹیرف اب ان کا 'پسندیدہ لفظ' بن چکا ہے کیونکہ ٹیرف کے ذریعے امریکہ میں اربوں ڈالر آ رہے ہیں۔ ان کے مطابق حکومت نے انہی رقوم سے امریکی کسانوں کو 12 ارب ڈالر کی امداد فراہم کی ہے۔ تقریب میں صدر ٹرمپ نے معاشی ترقی، سرمایہ کاری، بیرونی پالیسی اور بارڈر سکیورٹی سے متعلق متعدد بڑے دعوے کیے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انرجی کمپنی پنسلوانیا میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، جو امریکی معیشت کیلئے خوش آئند قدم ہے۔ اپنے خطاب میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ سعودی عرب، قطر اور یو اے ای نے امریکہ میں 4 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تینوں ممالک کے سربراہان کے مطابق ایک سال کے اندر امریکہ دوبارہ طاقتور اسٹیٹ بن چکا ہے۔ معاشی صورت حال پر بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ملک میں تیل کی قیمت دو ڈالر فی گیلن سے نیچے آ چکی ہے اور ان کی کوششوں سے محنت کش طبقے کی آمدن دوگنی ہو چکی ہے۔ انہوں نے سابق صدر بائیڈن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بائیڈن کی حکومت ورکنگ کلاس کی دشمن تھی اور ان کے دور میں 2 کروڑ 50 لاکھ افراد غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوئے۔ صدر ٹرمپ نے بارڈر سکیورٹی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کی سخت ترین سرحد شمالی کوریا کی ہے جبکہ امریکی تاریخ میں پہلی بار ریورس مائیگریشن ہو رہی ہے۔ عالمی امن کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ ان کی حکومت دنیا میں امن کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی کروانے کے علاوہ انہوں نے تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان بھی کشیدگی کا خاتمہ کروایا۔

عظیم باہمی گنجائشوں سے استفادے کے لئے ایران، سعودی اور چین کے عزم کا اعلان

تہران، (ایجنسیاں): اسلامی جمہوریہ ایران، سعودی عرب اور چین کے نائب وزرائے خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ تینوں ممالک مشترکہ سہ فریقی کمیٹی کے دائرے میں اپنی تمام تر گنجائشوں اور صلاحیتوں سے کام لینے کے عزم کا اعلان کیا ہے۔ 'ارنا' کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت رواں چی نے تینوں ملکوں کے نائب وزرائے خارجہ کی میٹنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ

اس میٹنگ میں ہم نے سبھی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میٹنگ میں معیشت، سلامتی، استحکام اور امن و آسائش میں باہمی تعاون کی تقویت پر خاص طور سے زور دیا گیا ہے۔ مجید تخت روانچی نے کہا کہ ایران، سعودی عرب اور چین تینوں ملکوں نے عالمی برادری سے فلسطین، لبنان اور شام کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کی جارحیت فوری طور پر بند کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سہ فریقی میٹنگ میں اسلامی جمہوریہ ایران کی ارضی سالمیت اور قومی اقتدار اعلیٰ کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کی بارہ روزہ جارحیت کی مذمت بھی کی۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان جھڑپیں دوبارہ شروع

گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات کا رُخ کرنے والے شہریوں کی تعداد پانچ لاکھ سے تجاوز

بنکاک/نام پنہ، (یو این آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کی حکومتوں نے بدھ کو جاری بیان میں کہا ہے کہ دوبارہ شروع ہونے والی سرحدی جھڑپوں کے بعد اپنا گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات کا رُخ کرنے والے شہریوں کی تعداد 500,000 سے زائد ہو گئی ہے۔ یہ تعداد رواں سال کے اوائل میں اسی نوعیت کی جھڑپوں کے دوران علاقے سے نکالے گئے افراد کی کل تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ تھائی لینڈ وزارت دفاع کے ترجمان سُراسنت کونگسیری نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب میں کہا ہے کہ "درپیش صورتحال کو شہریوں کے لئے قریب الوقوع خطرہ قرار دینے کے بعد ہمیں علاقے کو خالی کروانا پڑا۔ علاقے سے نکالے گئے 400,000 سے زائد افراد کو سات صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ سُراسنت نے کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ جولائی 2025 میں شہریوں پر ہونے والے حملوں کی تکرار نہ ہو۔ کمبوڈیا وزارت دفاع کی ترجمان مالی سوچیتا نے بھی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ منگل کی شام تک 101,229 افراد کو پانچ صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں اور ان کے عزیز و اقارب کے گھروں میں منتقل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ان پڑوسی ملکوں میں، نوآبادیاتی دور کی 800 کلومیٹر طویل سرحدی لکیر کے موضوع پر، اختلافات پائے جاتے ہیں۔ دونوں طرف سے تاریخی مندروں کی ملکیت کے دعوے مسلح تصادم میں تبدیل ہو گئے ہیں۔

رواں ہفتے کی جھڑپیں، جولائی کی پانچ روزہ جنگ کے بعد سے، سب سے زیادہ ہلاکت خیز ثابت ہوئی ہیں۔ جولائی کی جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک اور سرحد کے دونوں طرف تقریباً 300,000 افراد بے گھر ہو گئے تھے۔

مسلم ممالک کے اعتراض پر ٹونی بلیئر کو 'غزہ امن کونسل' سے ہٹا دیا گیا

حماس کو غزہ میں ممکنہ بین الاقوامی موجودگی کے مینڈیٹ کے بارے میں وضاحت نہیں ملی

لندن، (ایجنسیاں): عرب اور مسلم ممالک نے سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کے کردار پر اعتراض کیا، جس کے نتیجے میں انہیں غزہ کے انتظام کے لیے تجویز کردہ 'امن کونسل' سے ہٹا دیا گیا ہے، اب متوقع ہے کہ وہ اس کے بجائے ایک چھوٹی ایگزیکٹو کمیٹی میں شامل ہوں گے۔ مڈل ایسٹ مانیٹر کی رپورٹ کے مطابق یہودی اخبار یدیعوت احرونوت نے رپورٹ کیا کہ ٹونی بلیئر اب اس کونسل کی رکنیت کے لیے زیر غور نہیں ہیں، جس کی تجویز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دی تھی، یہ معلومات ان لوگوں سے حاصل ہوئی ہیں جو بات چیت سے واقف ہیں۔ ٹونی بلیئر واحد عوامی طور پر منسلک شخصیت تھے، جب ٹرمپ نے غزہ کی جنگ کے بعد انتظام کے لیے اپنے 20 نکاتی منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت ٹرمپ نے بلیئر کو ایک مضبوط امیدوار قرار دیتے ہوئے ان کی تعریف کی تھی۔ بلیئر نے بھی اس کونسل میں خدمات انجام دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی، جس کی صدارت ٹرمپ کرنا چاہتے ہیں۔

گزشتہ ہفتے، ہفتے کے دن ریاستی ٹی وی چینل 'کان' نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بلیئر کے ساتھ ایک خفیہ ملاقات کی تھی، جس کا مقصد غزہ میں آنے والے دنوں کے انتظامات پر بات چیت کرنا تھا۔ ذرائع کے مطابق، یہ ملاقات علاقے کے 'بعد کے دنوں' کی منصوبہ بندی سے متعلق وسیع اقدامات کا حصہ تھی۔ ایران کے پریس ٹی وی نے رپورٹ کیا کہ حماس کے عہدیدار طاہر النونو نے کہا کہ بلیئر کو ممکنہ طور پر ہٹانے کی رپورٹس حماس کی اس بات سے ہم آہنگ ہیں کہ وہ بار بار ثالثوں سے یہ مطالبہ کرتے رہے ہیں کہ انہیں غزہ سے متعلق کسی بھی ادارے میں شامل نہ کیا جائے۔ تاہم، فنانشل ٹائمز کی رپورٹ میں کہا گیا کہ بلیئر اب بھی کسی کم مرکزی کردار میں رہ سکتے ہیں، لیکن بلیئر کے دفتر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ النونو نے دوہرایا کہ یہ تحریک 'طویل مدتی جنگ بندی کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ اسرائیلی حکومت مکمل جنگ بندی کی تمام شرائط کو پورا کرے، جسے تل ابیب نے اب تک واضح طور پر کئی بار توڑ دیا ہے۔

اسرائیل رواں سال دنیا بھر میں قتل ہونے والے صحافیوں میں سے نصف صحافیوں کے قتل کا ذمہ دار

پیرس، (یو این آئی) صحافیوں کا بدترین دشمن اسرائیل رواں سال دنیا بھر میں قتل ہونے والے تمام صحافیوں میں سے تقریباً نصف صحافیوں کے قتل کا ذمہ دار ہے۔ صحافیوں کی عالمی تنظیم رپورٹرز

ود آؤٹ بارڈرز نے سالانہ رپورٹ جاری کی ہے جس کے مطابق دنیا بھر میں قتل ہونے والے 67 صحافیوں میں سے 29 کو اسرائیل نے غزہ میں قتل کیا۔ خان یونس میں 25 اگست کو ہونے والا اسرائیلی فوج کا ڈبل ٹریپ حملہ صحافیوں کے خلاف بدترین حملہ تھا، جس میں 5 صحافی مارے گئے تھے۔ خیال رہے کہ غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک تقریباً 220 صحافی قتل کیے جا چکے ہیں۔

مراکش میں خوفناک حادثہ، ایک دوسرے سے منسلک دو رہائشی عمارتیں زمین بوس، 19 افراد جاں بحق

مراکش کے شہر فاس میں دو رہائشی عمارات منہدم ہونے سے کم از کم 19 افراد جاں بحق اور 16 زخمی ہو گئے۔ خبر کے مطابق حادثہ شمال مشرقی علاقے المستقبل میں پیش آیا جہاں ایک دوسرے سے منسلک چار منزلہ دو عمارتیں اچانک زمین بوس ہو گئیں۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ ان عمارتوں میں 8 خاندان مقیم تھے، جن میں سے اکثر ملبے تلے دب گئے۔ واقعے کے فوراً بعد ریسکیو ٹیموں، پولیس اور دیگر اداروں نے امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔

زخمیوں کو فاس کے مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ علاقے میں سرچ آپریشن تا حال جاری ہے تاکہ مزید پھنسے ہوئے افراد کو بچایا جا سکے۔ حکام کے مطابق تحقیقات جاری ہیں۔

اماراتی امیگریشن قوانین میں تبدیلی، غیر قانونی افراد کو پناہ دینے پر کروڑوں کے جرمانے نافذ

دبئی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے رہائشی اور امیگریشن قوانین مزید سخت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ملک میں غیر قانونی طور پر

مقیم افراد کو پناہ دینے، ملازمت فراہم کرنے یا سہولت دینے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ حکام کے مطابق رہائشی قوانین کی خلاف ورزی اب قومی سلامتی کے خلاف جرم شمار ہوگی۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق امارات میں غیر قانونی افراد کو رہائش دینے پر 50 لاکھ درہم تک جرمانہ (یعنی پاکستانی روپے میں تقریباً 38 کروڑ روپے) عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ متعلقہ افراد کو قید کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ حکام کے مطابق وزٹ ویزے پر کام کرنا سنگین خلاف ورزی ہے، جس پر 10 ہزار درہم (تقریباً 7 لاکھ 60 ہزار روپے) جرمانہ ہوگا۔ جعلی رہائشی دستاویزات رکھنے یا استعمال کرنے والوں کو 10 سال تک قید کی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اماراتی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ لیبر مارکیٹ کے تحفظ اور قومی سلامتی کے پیش نظر امیگریشن قوانین پر زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ کر دی گئی ہے اور بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ غیر قانونی رہائش، ملازمت یا سہولت کاری پر کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔

یوکرین میں 90 دن کے اندر مشروط انتخابات کرانے پر صدر زیلنسکی رضامند

صدر ٹرمپ کے بیان کے بعد امریکہ سمیت تمام یورپی اتحادیوں سے مجوزہ انتخابی عمل کی سکیورٹی یقینی بنانے میں مکمل سکیورٹی کی ضمانت فراہم کرنے کی اپیل

روم، (ایجنسی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ملک آئندہ 60 سے 90 دن کے اندر عام انتخابات کرانے کیلئے تیار ہے بشرطیکہ مغربی اتحادی انتخابی عمل کے لیے مکمل سکیورٹی کی ضمانت فراہم کریں۔ اٹلی کے دورے کے بعد اپنے طیارے میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا کہ وہ انتخابات سے متعلق کسی بھی تاخیر کے حامی نہیں تاہم سکیورٹی کی صورتحال بنیادی رکاوٹ ہے۔ صدر زیلنسکی نے کہا کہ میں انتخابات کے لیے تیار ہوں اور میں کھلے عام امریکہ اور یورپی اتحادیوں سے درخواست کر رہا ہوں کہ وہ انتخابی عمل کی سکیورٹی یقینی بنانے میں مدد کریں۔ زیلنسکی نے اس تاثر کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اقتدار سے چمٹے رہنے کے خواہاں نہیں بلکہ ملک کی سکیورٹی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل میزائل حملوں کے دوران فوجی اور شہری کس طرح ووٹ ڈال سکتے ہیں؟ صدر نے بتایا کہ انہوں نے یوکرینی پارلیمنٹ سے کہا ہے کہ مارشل لا کی حالت میں انتخابات کرانے کے لیے ضروری قانون سازی تیار کی جائے۔ صدر ولادیمیر زیلنسکی نے مزید کہا کہ اپنے شراکت داروں کا احترام کرتے ہوئے کہوں گا کہ میں انتخابات کے لیے تیار ہوں، مگر یہ فیصلہ یوکرین کے عوام کا ہے۔ زیلنسکی کا بیان ایسے موقع پر سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ یوکرین کی قیادت جنگ کو انتخابات نہ کرانے کا بہانہ بنا رہی ہے اور اب ملک انتخابات ہونے چاہیے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ یوکرین کو جلد از جلد انتخابات کرانے چاہئیں تاکہ عوام خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں دعویٰ کیا کہ جنگ کو انتخابات نہ کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے روس کو برتری مل رہی ہے اور یوکرین اپنا کافی حصہ کھو چکا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ یورپی ممالک امن مذاکرات میں مؤثر کردار ادا نہیں کر رہے، اس لیے روس اور یوکرین میں امن معاہدہ کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یوکرینی عوام کو حق رائے دینا چاہیے۔

یوکرین کا زمین چھوڑنے سے انکار، نظر ثانی شدہ منصوبہ پیش کرنیکی تیاری

کیف: یوکرین نے زمین چھوڑنے سے انکار کرتے ہوئے وائٹ ہاؤس کو ایک نظر ثانی شدہ امن منصوبہ پیش کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق کیف امریکیوں کے لیے متبادل تجاویز پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ صدر ولادیمیر زیلنسکی نے دوبارہ کہا کہ وہ زمین نہیں چھوڑ سکتے، انہیں یوکرینی یا بین الاقوامی قانون کے تحت ایسا کرنے کا حق نہیں۔ انہوں نے یہ باتیں پیر کو یورپی اور نیٹو رہنماؤں سے ملاقات کے دوران کیں، جس کا مقصد امریکی حکومت کو اس امن منصوبے کی حمایت کرنے سے روکنا تھا، جس میں یوکرین کے لیے بڑی قربانیاں شامل ہوں، اتحادی خدشہ رکھتے ہیں کہ یہ مستقبل میں دوبارہ حملے کے لیے یوکرین کو کمزور کر دے گا۔ زیلنسکی کا یورپ کی موجودہ سفارتی دورہ، امریکی اور یوکرینی مذاکرات کاروں کے درمیان ہفتے کے آخر میں ہونے والی شدید بات چیت کے بعد سامنے آیا ہے، جو کسی قابل قبول معاہدے تک نہیں پہنچ سکی تھی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کانگریس جمہوریت پر آنچ نہیں آنے دے گی: وینوگوپال

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے کے سی وینوگوپال نے بدھ کے روز لوک سبھا میں کہا کہ حکمران جماعت آئینی اداروں اور الیکشن کمیشن کا غلط استعمال کر رہی ہے، لیکن ان کی پارٹی "ووٹ چوری" کے خلاف لڑتی رہے گی اور عوام کے تعاون سے جمہوریت پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی۔ مسٹر وینوگوپال نے انتخابی اصلاحات پر منگل کو نامکمل رہی بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کو کمزور کرنے کے لئے طرح طرح کے طریقے اپنائے جا رہے ہیں، لیکن وہ پورے اعتماد کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ جمہوریت پر آنچ نہیں آنے دی جائے گی۔ جمہوریت کے تحفظ کے لئے عوام بیدار ہوں گے اور انقلاب لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج منصفانہ انتخابات کے تصور کو بدل دیا گیا ہے۔ انتخابات کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انکم ٹیکس محکمے کو سرگرم کر دیا جاتا ہے اور اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں اور ان کی جماعتوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات سے عین قبل کانگریس کے بینک کھاتے منجمد کیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محض چند دن تاخیر سے انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرنے کے سبب کانگریس جیسے قومی پارٹی کے کھاتے فریز کر دیئے گئے۔ یہ تمام کارروائیاں جمہوریت کے لئے اچھے اشارے نہیں ہیں۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ ریٹائرمنٹ کے بعد الیکشن کمشنروں کے خلاف کارروائی نہ کرنے دینے والا قانون کیوں لایا گیا؟ الیکشن کمشنروں کو اتنا بڑا تحفظ دینے کے پیچھے کیا نیت ہے؟ اس سے شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ آج عوام کے ذہنوں میں الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے خلاف حالیہ دنوں میں جتنی عرضیاں عدالتوں میں دائر ہوئی ہیں اتنی پہلے کبھی نہیں ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت اور الیکشن کمشنر مل کر جمہوریت ختم کرنا چاہتے ہیں۔ حکمراں پارٹی الیکشن کمیشن کو یہ "جرم" کیوں کرنے دے رہی ہے؟

دہلی فسادات 2020 کی سازش کے معاملے میں عمر خالد اور پانچ دیگر کی ضمانت پر سپریم کورٹ کا فیصلہ محفوظ

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 2020 کے دہلی فسادات کی سازش کے معاملے میں چھ ملزمان عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شاداب احمد اور محمد سلیم خان کی طرف سے دائر ضمانت کی درخواستوں پر بدھ کے روز اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ضمانت کی عرضی پر طویل سماعت مکمل کی۔ ڈویژن بنچ نے واضح کیا کہ عدالت 19 دسمبر سے شروع ہونے والی موسم سرما کی چھٹیوں سے قبل اس معاملے کا فیصلہ کرنا چاہتی ہے، اس لیے فریقین کو 18 دسمبر تک تمام دستاویزات تیار کرنے اور پیش کرنے کی ہدایت دی۔ سماعت کے دوران، دہلی پولیس کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے دلیل دی کہ ایک سازش کنندہ کی کارروائیوں کو دوسرے سے منسوب کیا جا سکتا ہے، یہ عرض کرتے ہوئے کہ شرجیل امام کی تقاریر کو عمر خالد کے خلاف بھی ثبوت سمجھا جا سکتا ہے۔ جب اے ایس جی نے جے این یو میں مبینہ طور پر "ٹکڑے-ٹکڑے" نعرے بازی پر درج 2016 کی ایف آئی آر پر اعتماد ظاہر کیا تو بنچ نے اس کی معنویت پر سخت اعتراض کیا۔ بنچ نے پوچھا کہ "آپ 2020 میں ہونے والے فسادات کے لیے پہلے کی ایف آئی آر کیوں دکھا رہے ہیں؟ اس کا اس سے کیا تعلق ہے؟" عدالت نے دونوں فریقوں سے پیش کیے جانے والے دستاویزات کی حد سے زیادہ تعداد پر بھی تشویش ظاہر کی۔ جسٹس اروند کمار نے تبصرہ کیا ایسا لگتا ہے کہ آپ کے موکل نے جج کو قائل کرنے یا جج کو الجھانے کی پالیسی اپنائی ہے۔ بنچ نے دونوں فریقوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام مواد کی واحد اور جامع فائل 18 دسمبر سے پہلے پیش کریں۔ اے ایس جی راجو نے عرض کیا کہ تاخیر کے لیے استغاثہ ذمہ دار نہیں ہے اور ملزمان مزید ثبوت کے انتظار پر اصرار نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ عمر خالد جان بوجھ کر فسادات سے پہلے خود کو واقعات سے دور رکھنے کے لیے دہلی چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ ملزمان نے انکرپٹڈ پلیٹ فارم استعمال کیے ہیں۔ عمر خالد اور دیگر دہلی پروٹسٹ سپورٹ گروپ (DPSG) کی اہم شخصیات تھے، بعد میں اس گروپ کی بات چیت کو حذف کر دیا گیا تھا۔ یہ سازش بہت پہلے شروع ہوئی تھی، اور ان کی تقاریر ان کے ارادے کی نشاندہی کرنے والے شواہد کا حصہ ہیں۔ یو اے پی اے سیکشن 15 (دہشت گردانہ کارروائی) کے اطلاق پر بنچ نے پوچھا کہ تقریروں کو پرتشدد کارروائیوں سے کیسے جوڑا جا سکتا ہے؟ اس پر اے ایس جی نے جواب دیا، "تقریر کی نتیجے میں کارروائی ہوئی، ان کی تقریر سے پتہ چلتا ہے کہ معاشی تحفظ متاثر ہوگا۔ ان کی سازش پیٹرول بم کا استعمال کرنا اور بڑے پیمانے پر واقعات کو ہوا دینا تھی۔" ملزمان نے اپنی ضمانت کے خلاف دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر کے حکم کو چیلنج کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے ان کی درخواستوں پر 22 ستمبر کو نوٹس جاری کیا تھا۔ یہ مقدمہ فروری 2020 کے دہلی فسادات کے پیچھے مبینہ سازش سے متعلق ہے، جس کے نتیجے میں 53 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے تھے۔ اس معاملے میں ابتدائی ایف آئی آر دہلی پولس کے اسپیشل سیل نے آئی پی سی اور یو اے پی اے کے تحت درج کی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ فرقہ وارانہ فسادات بھڑکانے کے لیے مربوط منصوبہ بنایا گیا تھا۔ عمر خالد کو ستمبر 2020 میں گرفتار کیا گیا تھا، جس پر سازش، فسادات اور یو اے پی اے کے تحت جرائم کا الزام لگایا گیا تھا، اور شرجیل امام کے خلاف متعدد ریاستوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معاملے میں دلائل کی سماعت مکمل ہونے کے بعد، سپریم کورٹ 18 دسمبر کو از سر نو مرتب دستاویزات حاصل کرنے کے بعد اپنا فیصلہ سنائے گی۔ 19 دسمبر کو موسم سرما کی تعطیلات کے لیے عدالت کے بند ہونے سے پہلے اس معاملے کا فیصلہ متوقع ہے۔

دیوالی یونیسکو کی ثقافتی وراثت کی فہرست میں شامل

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کے بڑے مذہبی تہوار دیوالی کو اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (یونیسکو) کے ذریعہ انسانیت کی غیر مادی ثقافتی وراثتوں کی نمائندہ فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہاں لال قلعہ میں یونیسکو کی بین حکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کے دوران بدھ کے روز وزیر ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت، وزارت ثقافت کے سکریٹری وویک اگروال، 194 رکن ممالک کے نمائندوں، عالمی ماہرین اور یونیسکو کے عالمی نیٹ ورک کے نمائندوں کی موجودگی میں دیوالی کے تہوار کو انسانیت کی غیر مادی ثقافتی وراثت کی نمائندہ فہرست درج کیا گیا۔ مسٹر گجیندر سنگھ شیخاوت نے بین الاقوامی وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اندراج ہندوستان اور دنیا بھر کی کمیونٹیز کے لیے بے حد فخر کا لمحہ ہے۔ جو دیوالی کی ابدی روح کو زندہ رکھنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار تمسو ما جیوتیر گامئے کے آفاقی پیغام کو پیش کرتا ہے، جو اندھیرے سے روشنی کی طرف جانے کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے اور امید، نئی زندگی اور ہم آہنگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس عظیم تہوار کی متحرک نوعیت کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لاکھوں لوگ دیوالی کی تقریبات میں حصہ لیتے ہیں، جن میں دیے بنانے والے کمہار، تہوار کی سجاوٹ کرنے والے کاریگر، کسان، مٹھائی بنانے والے حلوائی، پجاری اور پرانی روایات کو برقرار رکھنے والے خاندان شامل ہیں۔ تہوار کی اہمیت میں ہندوستانی تارکین وطن کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جنوب مشرقی ایشیا، افریقہ، خلیجی ممالک، یورپ اور کیریبیائی ممالک میں دیوالی کی تقریبات سے تمام براعظموں میں دیوالی کا پیغام پھیلا ہے اور ثقافتی پل کو مضبوط کیا ہے۔ یہ نوشتہ اس وراثت کی حفاظت اور اسے آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے ایک نئی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ دیوالی کے اتحاد کے جذبے کو اپنائیں اور ہندوستان کی غیر مادی ثقافتی روایات کی حمایت جاری رکھیں۔ وزارت ثقافت نے کہا کہ دیوالی کے اندراج کے نوشتہ سے ہندوستان کی غیر مادی ثقافتی وراثت کے بارے میں عالمی بیداری کو فروغ ملے گا اور آنے والی نسلوں کے لیے کمیونٹی پر مبنی روایات کو محفوظ رکھنے کی کوششوں کو تقویت ملے گی۔ دیوالی اتحاد، نئی شروعات اور سماجی ہم آہنگی کے اصولوں کی علامت ہے، جسے عوامی تہوار کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ دیے کی روشنی، رنگولی بنانا، روایتی دستکاری، رسومات، اجتماعی تقریبات اور نسل در نسل علم کی منتقلی اس کی متحرک اور جغرافیائی حدود سے پرے موافقت کی صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔

دیوالی کو یونیسکو کی غیر مادی ثقافتی وراثت کی فہرست میں شامل کرنے کا خیر مقدم: مودی

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (یونیسکو) کی "غیر مادی ثقافتی وراثت" کی فہرست میں دیوالی کو شامل کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بھگوان رام کے آدرش ہمیشہ لوگوں کی رہنمائی کرتے رہیں گے۔ بدھ کے روز یونیسکو کے اس فیصلے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا، "ملک اور دنیا کے لوگوں میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ دیوالی ہماری ثقافت اور اقدار کی علامت ہے۔ یہ ہماری تہذیب کی روح ہے۔ یہ علم اور مذہب کی علامت ہے۔ یونیسکو کی غیر مادی وراثت کی فہرست کا حصہ بننے کے بعد امید ہے کہ دیوالی کو مزید مقبولیت حاصل ہوگی۔ شری رام کے آدرش ہمیشہ ہماری رہنمائی کریں گے۔" قابل ذکر ہے کہ اس تہوار کو یونیسکو کی غیر مادی ثقافتی وراثت کی فہرست" میں شامل کرنے کا فیصلہ بدھ کے روز یہاں لال قلعہ میں منعقدہ یونیسکو کی میٹنگ میں کیا گیا۔

امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 1300 اسٹیشنوں کی تعمیر نو کی جا رہی ہے: ویشنو

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کو لوک سبھا میں کہا کہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 1,300 سے زیادہ اسٹیشنوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے، جن میں سے 160 اسٹیشنوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ وقفہ سوال کے دوران بی جے پی کے گوڈم ناگیش کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا کہ ملک بھر میں تقریباً 7000 اسٹیشن ہیں۔ اسٹیشن کا گریڈ مسافروں کی آمد و رفت پر منحصر ہوتا ہے۔ حکومت نے تعمیر نو کے لیے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1300 سے زائد اسٹیشنوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے۔ 160 اسٹیشنوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سے پہلے اسٹیشنوں کا رنگ روغن ہی کیا جاتا تھا، اب، اگلے پچاس سالوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔ یہ ایک نیا اقدام ہے۔ اسٹیشن کی پارکنگ کو تیار کرنے کے لیے بھی کام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ملک بھر میں حفظان صحت میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔ اس سے پہلے وہاں موجود ماحول سے ہر کوئی واقف ہے۔ صفائی کے لیے اب نئے معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ اسٹیشن کی ترقی بہت پیچیدہ کام ہے۔ اسٹیشن کی سرگرمیوں میں خلل ڈالے بغیر ترقیاتی کاموں کو انجام دیا جانا ہے۔ ٹریفک کو متاثر کیے بغیر کام جاری ہے۔ اسٹیشنوں کو حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جا رہا ہے۔ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ اسٹیشنوں کی ترقی کے لیے اس طرح کا کام کیا جا رہا ہے۔

اسپائس جیٹ نے 100 اضافی پروازوں کا اعلان کیا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) انڈیگو کے بحران کے درمیان کفایتی ایئر لائن کمپنی اسپائس جیٹ نے موسم سرما کے شیڈول کے دوران روزانہ 100 اضافی پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسپائس جیٹ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ وہ "اہم راستوں پر بڑھتی ہوئی مانگ" کے پیش نظر روزانہ 100 اضافی پروازیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ پروازیں ریگولیٹری منظوری ملنے کے بعد شروع کی جا سکیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ انڈیگو بحران کے درمیان، شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل نے انڈیگو کو ونٹر شیڈول کی پروازیں 10 فیصد کم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس آرڈر کے تحت اسے روزانہ 210 سے زیادہ پروازیں کم کرنی ہوں گی۔ ان کی جگہ دیگر ایئر لائنز کو موقع دیا جائے گا۔ اسپائس جیٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس کے بیڑے میں پچھلے دو مہینوں میں 17 طیاروں کا اضافہ ہوا ہے، جس سے وہ اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ مزید برآں، ونٹر شیڈول کے دوران اپنے بیڑے میں کئی اور طیارے شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ہائی کورٹ نے انڈیگو بحران پر مرکزی حکومت اور انڈیگو سے جواب طلب کیا

نئی دہلی، 10 دسمبر (ہ س)۔ دہلی ہائی کورٹ نے انڈیگو بحران کا نوٹس لیا ہے۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے کی قیادت والی بنچ نے مرکزی حکومت اور انڈیگو کو جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ انڈیگو کو فلائٹ ڈیوٹی کی حدود کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے کافی تعداد میں پائلٹ بھرتی کرنے چاہیے تھے۔ تاہم، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انڈیگو نے فلائٹ ڈیوٹی کی حدود کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے وقت پر پائلٹس کی مطلوبہ تعداد کو بھرتی نہیں کیا۔ اکھل رانا اور اتکرش شرما کی جانب سے دائر درخواست پر سوال اٹھاتے ہوئے عدالت نے کہا کہ درخواست نامکمل تیاری کے ساتھ دائر کی گئی تھی، لیکن وہ عوامی مفاد میں اس معاملے کا نوٹس لے رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے 8 دسمبر کو درخواست پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ بدھ کو ایک وکیل نے چیف جسٹس سوریہ کانت کے سامنے معاملے کا ذکر کرتے ہوئے جلد سماعت کی درخواست کی۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کی تاریخی پکنک، 430 طلبہ نے لیا لطف

بھیونڈی (شارف انصاری): -طلبہ کی ذہنی و جسمانی نشوونما کو مدنظر رکھتے ہوئے صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی کی جانب سے سالانہ تعلیمی پکنک کا اہتمام گریٹ اسکیپ ریزورٹ میں نہایت منظم، پُرامن اور محفوظ ماحول میں کیا گیا۔ یہ پکنک اسکول کی تاریخ کی ایک یادگار اور کامیاب تعلیمی سرگرمی کے طور پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس پکنک میں کل 430 طلبہ نے شرکت کی، جبکہ ان کی حفاظت اور رہنمائی کے لیے 25 اساتذہ، 3 سیکورٹی اہلکار اور پوری انتظامی ٹیم مسلسل متحرک رہی۔ طلبہ صبح 7:30 بجے سات منظم بسوں کے ذریعہ روانہ ہوئے اور شام 8:30 بجے بحفاظت مدرسہ واپس لوٹ آئے۔ روانگی کے وقت اسکول احاطے میں طلبہ کے چہروں پر خوشی اور جوش دیدنی تھا۔ ہر بس میں نگران اساتذہ موجود تھے جنہوں نے پورے سفر کے دوران بچوں کی رہنمائی کی۔ سفر کے دوران اجتماعی سرگرمیوں نے طلبہ کے درمیان باہمی تعاون اور دوستی کے جذبہ کو مزید مضبوط کیا۔ ریزورٹ پہنچتے ہی طلبہ نے واٹر سلائیڈز، سوئمنگ پول، ایڈونچر زون اور مختلف کھیلوں میں بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ہر گروپ کے ساتھ ٹیچر انچارج اور لائف گارڈ تعینات تھے۔ طلبہ نے بہترین نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا اور تمام حفاظتی اصولوں پر سختی سے عمل کیا۔ اسکول کی جانب سے لذیذ ناشتہ اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا، جسے تمام طلبہ نے مل جل کر خوشی سے تناول کیا۔ اس سے ان میں ٹیم ورک اور نظم و ضبط کے جذبات کو تقویت ملی۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے صحت اور حفاظتی انتظامات خصوصی طور پر کیے گئے تھے۔ طلبہ کو پہلے سے پانی کی بوتل، ٹوپی، اضافی کپڑے، تولیہ اور واٹر پروف بیگ ساتھ لانے کی ہدایت دی گئی تھی، جس پر سبھی نے مکمل عمل کیا۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر ساجد صدیقی نے کہا کہ یہ پکنک محض تفریح نہیں بلکہ طلبہ کے لیے ایک تربیتی سفر تھی۔ ہمارے طلبہ نے بہترین نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا اور اساتذہ نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں۔ سپروائزر و ایجوکیشنل اینڈ کیریئر کاؤنسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ نے کہا کہ 430 طلبہ کے ساتھ اس پکنک کا کامیاب انعقاد اسٹاف کی محنت، طلبہ کے تعاون اور والدین کے اعتماد کا نتیجہ ہے۔ اس پروگرام نے طلبہ میں ٹیم ورک، سماجی ذمہ داری اور نظم و ضبط کے احساس کو مزید مضبوط کیا۔ پکنک کی کامیاب تکمیل میں انچارج اساتذہ مستقیم سر، رضوان سر، نسیم سر اور فیضان سر نے اہم کردار ادا کیا۔ شام 8:30 بجے تمام بسوں کے بحفاظت اسکول پہنچنے پر والدین نے اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔ یہ پکنک اسکول کے نظم و ضبط، بہترین انتظام اور ہولسٹک تعلیمی نظام کی ایک روشن مثال بن گئی۔

بھیونڈی کی چار اہم شخصیات کو ناسک کی تنظیم کی جانب سے ایوارڈ

بھاونا بہواد دیشیہ سنستھا ناسک کی جانب سے شہر بھیونڈی کی اہم شخصیات کو اُن کی سماجی تعلیمی اور طبی خدمات کے لیے "راشٹریہ سمرستھا پرسکار 2025" سے سرفراز۔ ڈاکٹر نثار انصاری (M.B.B.S.) (معاون نائب صدر الحمراء ایجوکیشنل سوسائٹی، چیرمین انصاری فرید میموریل گرلز انگلش میڈیم ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج بھیونڈی صدر نیبر ہوڈ آف ملت نگر فاؤنڈیشن) کو ان کی ۴۳ سالہ طبی خدمات اور تعلیمی شعبے میں نمایاں کارکردگی کے لئے ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ محترمہ حسنیٰ انصاری (ہیڈ مسٹریس انصاری صافیہ گرلز ہائی اسکول بھیونڈی) کو اُن کی ۳۲ سالہ تدریسی خدمات اور بہترین انتظامی صلاحیتوں کے لئے "مثالی صدر معلمہ" کا ایوارڈ تفویض کیا جائے گا۔ عمیرہ مختار احمد مومن (معاون معلمہ عائشہ صدیقہ گرلز اُردو پرائمری اسکول) کو اُن کی ۲۳ سالہ تدریسی خدمات اور طالبات کی ہمہ جہت ترقی اور نشوونما کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرنے کے لئے "مثالی معلمہ" کے ایوارڈ سے اور شمیم اقبال مومن (لیکچرار رئیس جونیئر کالج بھیونڈی) ان کو ان کی تدریسی اور ہم نصابی خدمات کے اعتراف میں "مثالی معلم" کے ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ یہ تقریب بروز اتوار 14 دسمبر 2025 کو ناسک میں منعقد کی جائے گی۔ اس موقع پر شہر کی نمائندہ تنظیمیں بالخصوص الحمراء ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر جناب خالد فرید احمد انصاری، اعزازی جنرل سیکریٹری جناب وقار احمد مومن و جملہ عہدیداران اور کوثر انصاری (ہیڈ مسٹریس عائشہ صدیقہ گرلز اُردو پرائمری اسکول/ انصار گرلز اردو پری پرائمری اسکول) انچارج سپروائزر، جملہ طالبات، تدریسی و غیر تدریسی اسٹاف ممبران (انصاری صافیہ گرلز ہائی اسکول بھیونڈی)، (عائشہ صدیقہ گرلز اُردو پرائمری اسکول/ انصار گرلز اردو پری پرائمری اسکول) اور اور شہر کی معروف ادبی تنظیم "ادبی کارواں" کے صدر فیاض مومن، سیکریٹری فہیم احمد مومن، نائب صدر عبدالمجید انصاری، خازن عابد مومن، نائب خازن سیماب انور مومن، عمران مومن اور وکیل انصاری انعام یافتگان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

شکست سے مایوس کانگریس الیکشن کمیشن پر الزام عائد کر رہی ہے: روی شنکر

نئی دہلی، 10 دسمبر (ہ س)۔ پٹنہ صاحب، بہار سے لوک سبھا کے رکن روی شنکر پرساد نے کہا کہ کانگریس ریاستی اسمبلی انتخابات میں اپنی شکست پر مایوس الیکشن کمیشن پر الزام لگا رہی ہے۔ انہوں نے ایس آئی آر کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کو ووٹر لسٹ کو شفاف بنانے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ لوک سبھا میں بدھ کو مسلسل دوسرے دن انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران روی شنکر نے لوک سبھا میں کانگریس کے رکن کے سی وینوگوپال کے بیان پر اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ وہ اس کیس میں مدعا علیہ ہیں اس لیے انہیں ایوان میں اپنا موقف پیش کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وینوگوپال کے بیان کو ایوان کی کارروائی سے خارج کر دیا جائے۔ ان کے بیان کے بعد پریذائڈنگ افسر نے کہا کہ ان کے اعتراض پر غور کیا جا رہا ہے۔ سینئر بی جے پی لیڈر روی شنکر نے کہا کہ جب کانگریس اور دیگر پارٹیاں انتخابات جیتتی ہیں تو سب کچھ ٹھیک ہوتا ہے لیکن جب وہ ہار جاتی ہیں تو الیکشن کمیشن اور ای وی ایم کو مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں سی جے آئی کی تقرری کا عمل ایک عارضی عمل تھا، جسے حکومت نے قانون سازی کر کے تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کانگریس پارٹی کو یاد دلایا کہ کس طرح ان کے دور میں سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن میں تقرریاں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کے دوران نوین چاولہ نے آر ایس ایس اور اس کے رضاکاروں کو ایسی جگہ میں جیل میں رکھوایا جہاں چھت گرم ہوتی تھی تاکہ پریشان ہوں۔ وہی نوین چاولہ پہلے الیکشن کمشنر مقرر ہوئے۔ چیف الیکشن کمشنر قریشی نے اس پر اعتراض کیا تاہم انہیں نظر انداز کر کے چیف الیکشن کمشنر تعینات کر دیا گیا۔ روی شنکر نے کہا کہ بیلٹ پیپر کے دور میں بوتھ کیپچرنگ کا رواج تھا۔ ای وی ایم سے بیلٹ کی طرف موجودہ تبدیلی کے پیچھے شاید یہی مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے دو درجن سے زیادہ ایسے فیصلے ہیں جو ای وی ایم کی توثیق کرتے ہیں۔ پرساد نے کہا کہ بہار میں ایس آئی آر کا عمل نافذ کیا گیا تھا، اور ایک بھی بی ایل او کی موت نہیں ہوئی۔ پرساد نے انتخابی بانڈز کی حمایت کی اور کہا کہ ہندوستان میں گمنام عطیات کی روایت ہے۔ جہاں تک فنڈنگ کا تعلق ہے، ایک شخص جتنا زیادہ قابل اعتماد ہے، اسے اتنی ہی زیادہ فنڈنگ ملتی ہے۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے ماہواری کی چھٹی پر روک لگانے سے انکار کر دیا

بنگلورو، 10 دسمبر (ہ س): کرناٹک ہائی کورٹ نے بدھ کو ریاستی حکومت کے نوٹیفکیشن پر روک لگانے سے انکار کر دیا جس میں خواتین ملازمین کو ماہواری کے دوران ایک دن کی تنخواہ کی چھٹی فراہم کی گئی تھی۔ جسٹس جیوتی مولی منی کی صدارت والی بینچ نے بنگلورو ہوٹلس ایسوسی ایشن اور اویراتا اے ایف ایل کنیکٹیویٹی سسٹم لمیٹڈ کی طرف سے دائر درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے، جسٹس جیوتی مولیمانی کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں وسیع تر عوامی مفاد شامل ہے اور اس وقت نوٹیفکیشن پر روک لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ سماعت کے دوران ایڈوکیٹ جنرل کے ششکیرن شیٹی نے حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک نے خواتین ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے ایک ترقی پسند قدم اٹھایا ہے جو ابھی تک کسی دوسری ریاست میں نافذ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد کل 72 اعتراضات موصول ہوئے جن کا جائزہ لیا گیا ہے۔ شیٹی نے دلیل دی کہ آئین کا آرٹیکل 42 حکومت کو کام کی جگہ پر انسانی حالات اور زچگی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ سپریم کورٹ پہلے ہی واضح کر چکی ہے کہ ریاستی حکومتیں آرٹیکل 15(3) کے تحت خواتین کے فائدے کے لیے خصوصی انتظامات کر سکتی ہیں۔ دوسری طرف بی کے عرضی گزار کے وکیل پرشانت نے مطالبہ کیا کہ سماعت مکمل ہونے تک کوئی تعزیری کارروائی نہ کی جائے۔ انہوں نے یہ سوال بھی کیا کہ کیا حکومت موجودہ لیبر قوانین میں ترمیم کیے بغیر صرف ایک ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے اس طرح کی فراہمی کو نافذ کر سکتی ہے۔ ہائیکورٹ نے تمام فریقین کو اعتراضات اور جواب داخل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے آئندہ سماعت 20 جنوری تک ملتوی کر دی۔

غیر جانبدارانہ انتخابات کے لیے ای وی ایم کے بجائے بیلٹ پیپر نظام بحال کیا جائے: شکتی سنگھ یادو

پٹنہ، 10 دسمبر (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ریاستی ترجمان شکتی سنگھ یادو نے بدھ کو کہا کہ ملک میں انتخابی عمل شبہات کے دائرے میں آ گیا ہے اور مستقبل میں جمہوریت کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کو ختم کر کے پرانا بیلٹ پیپر نظام بحال کیا جائے۔ مسٹر یادو نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ جب سے ملک میں الیکشن کمیشن کی تقرری کا طریقہ بدلا گیا ہے اس کی غیر جانب داری سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور جرمنی جیسے ترقی یافتہ ممالک بھی ای وی ایم کے انتخابی نظام سے خود کو دور رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان جیسے ملک یا بہار جیسے صوبے، جہاں کی دیہی آبادی جدید الیکٹرانک وسائل سے زیادہ واقف نہیں ہے وہاں انتخابات کے دوران ای وی ایم تھوپنا مناسب قدم نہیں ہے۔ آر جے ڈی کے صوبائی ترجمان نے کہا کہ الیکشن کمیشن کا شبہات کے گھیرے میں آنا ہندوستانی جمہوریت کے لیے اچھا اشارہ نہیں ہے اور عوام کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے ضروری اصلاحات کی سخت ضرورت ہے۔

بی۔این۔کالج میں سالانہ کھیل مہا اتسو کا شاندار افتتاح

بھیونڈی (شارف انصاری): پدم شری اناصاحب جادھو بھارتی سماج اُنتی منڈل کے تحت چلائے جانے والے بی۔این۔سینئر اینڈ جونیئر کالج میں 10 دسمبر سے 13 دسمبر تک منعقد ہونے والے سالانہ کھیل مہا اتسو کا شاندار افتتاح ادارے کے سکریٹری آر۔این۔ پنزاری کے دستِ مبارک سے نہایت جوش و خروش کے ساتھ عمل میں آیا۔ افتتاح کے ساتھ ہی پورا کالج کیمپس کھیلوں کے ماحول سے سرشار ہو گیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آر۔این۔ پنزاری نے کہا کہ کالج کی زندگی میں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیل کود اور فنون لطیفہ کو فروغ دینا بے حد ضروری ہے۔ ایسے پروگراموں کا مقصد طلبہ کی ہمہ جہت ترقی ہے، اس لیے تمام طلبہ کو اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس موقع پر کھیلوں کی مشعل روشن کی گئی اور قومی کھلاڑی سمیت پاٹل اور دیگر کھلاڑیوں نے مشعل کا شاندار جلوس نکالا۔ تقریب میں ادارے کے نائب صدر شریرام بھوئر، سکریٹری ایڈووکیٹ روہت جادھو، قائم مقام پرنسپل پروفیسر ششیکانت مہالنکر، ماتھاڈی کامگار سنگھٹنا کے صدر سنتوش پاٹل، نائب پرنسپل ڈاکٹر سدھیر نیکم، ڈاکٹر سریش بھدرگے، ڈاکٹر نیناد جادھو، ڈاکٹر کلدیپ راٹھوڑ، ایم۔سی۔وی۔سی کے نائب پرنسپل ڈی۔ ایل۔ اہیرے، نائب پرنسپل ایم۔ او۔ ماطے، سپروائزر کے۔ پی۔ اہیرے، شری کانت پاٹل، شعبہ جسمانی تعلیم و کھیل کے سربراہ ڈاکٹر چندرکانت مہاترے، انجنا پاٹل، سریش جادھو سمیت کثیر تعداد میں اساتذہ، عملہ اور طلبہ موجود تھے۔ مقابلوں کے پہلے دن رسی کشی، کبڈی اور ٹیبل ٹینس کے مقابلے منعقد کیے گئے، جبکہ کل 100 اور 200 میٹر دوڑ، کیرم اور کبڈی کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔

ریاست کے تمام علاقوں اور تمام طبقوں کی ترقی کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کیا جا رہا ہے: نتیش کمار

پٹنہ، 10 دسمبر (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کے روز کہا کہ ریاست کے تمام علاقوں اور تمام طبقات کی ترقی کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کمار نے آج ایک انے مارگ واقع 'سنکلپ' میں پرگتی یاترا کے دوران اعلان کردہ ترقیاتی منصوبوں کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ کاموں کو تیزی سے مکمل کریں۔ مسٹر کمار نے جائزہ کے دوران کہا کہ دسمبر 2024 اور جنوری-فروری 2025 کے مہینوں میں انہوں نے پرگتی یاترا کے دوران تمام اضلاع کا دورہ کر کے ترقیاتی کاموں کا مشاہدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس یاترا کے دوران عوام سے ملے فیڈ بیک اور زمینی سطح پر نظر آئی کمی کو دور کرنے کے لیے 430 نئے منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے، جن پر 50 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام 38 اضلاع سے متعلق ان منصوبوں کا مسلسل جائزہ لیا جائے اور کاموں کی تکمیل کے لیے مسلسل نگرانی کی جائے۔ تمام محکمے زیر التواء منصوبوں پر تیزی سے کام کرتے ہوئے انہیں جلد از جلد مکمل کریں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔